تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta

روزنامہ INTER NATIONAL

Email-azanesaher@gmail.com

اذان سحر انٹر نیشنل کوئٹہ

ایڈیٹر یونس شاہ

قیمت: 10 روپے

PH: 081-2868460 Fax:081-2868461

جلد نمبر 15 | بروز جمعرات 29 اکتوبر 2026 | 12 جمادالاول 1448ء ہجری | شمارہ نمبر 152

ایران امریکا جنگ دوبارہ چھڑنے کا خدشہ

پاکستان خطے میں کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ایران کے جوہری تنازع کا پرامن حل مذاکرات سے ہی ممکن ہے

امریکا کو ایران کے خلاف طاقت کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے، دوبارہ جنگ شروع ہونے سے مشرق وسطی میں مزید تباہی پھیل سکتی ہے

نیویارک (جی این ایم) پاکستان اور چین نے ایران امریکا جنگ دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں بڑی تباہی کا انتباہ جاری کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں قائم مقام پاکستانی مندوب عثمان جدون نے سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے جوہری مسئلے کا سفارتی حل پہلے سے زیادہ ضروری ہے۔ تمام فریق کشیدگی بڑھانے والے بیانات اور اقدامات سے گریز کریں۔ عثمان جدون نے کہا کہ ایران کے جوہری مسئلے کا حل مذاکرات اور سفارت کاری سے نکالا جائے۔ اس معاملے کو عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ذریعے حل کیا جائے اور آئی اے ای اے کو اپنے تکنیکی مینڈیٹ کے تحت بلا رکاوٹ کام کرنے کا موقع دیا جائے۔ پاکستانی مندوب نے کہا پاکستان خطے میں کشیدگی کم کرنے کیلئے سفارتی کوششیں جاری

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

دہشتگردوں کو ملک کے کسی کونے میں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، محسن نقوی

سکیورٹی فورسز کی کامیابیاں انتہائی قابلِ تحسین ہیں، پوری قوم دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے

"فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ملک کے کسی کونے میں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔

اسلام آباد (پی ایم ایس) (وفاقی وزیر داخلہ) محسن نقوی نے بلوچستان میں بھارتی سپانسرڈ

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف مصنوعی ذہانت (AI) اور معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کے اطلاق اور علی بابا گروپ کے ساتھ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فورسز کی بلوچستان میں کامیاب کارروائیاں، 9 خوارج ہلاک

وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا بلوچستان میں کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین، دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، شہباز شریف

کچھی اراولپنڈی اسلام آباد (پی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کچھی اور وڈھ میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب جعفر ایکسپریس پر دو راکٹ حملے اور فائرنگ، مسافر محفوظ رہے

ڈیرہ مراد جمالی (پی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے نوتال تھانے کی حدود میں خالق آباد کے قریب جعفر ایکسپریس ٹرین پر راکٹ حملے اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، تاہم ٹرین میں سوار تمام مسافر محفوظ رہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے خالق آباد کے قریب مشرق

بقیہ 4 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

زراعت کے لئے کوششوں میں تیزی لانے کی ضرورت ہے، وزیر خزانہ

معلومات کی رازداری کے مؤثر تحفظ اور ڈیٹا شیئرنگ سے متعلق مسائل کے بروقت حل کی اہمیت پر زور

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (ایس ایم ایز)، زراعت اور دیگر ترجیحی شعبوں کے لئے مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کے لئے کوششوں میں تیزی لانے، مؤثر اقدامات اور قرضوں کی جلد فراہمی کی ضرورت ہے تاکہ کاروباری افراد،

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

ملک کو خون خرابے کی طرف نہیں جانا چاہیے، مولانا فضل الرحمان

اگر دہشت گردی اور خراب حالات کی بنیاد پر خیبر پختونخواہ کی منتخب حکومت کو ہٹا کر وہاں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے

تو پھر بلوچستان میں بھی حالات اس سے کہیں زیادہ خراب ہیں، لہٰذا اگر یہی اصول ہے تو وہاں بھی گورنر راج لگایا جانا چاہیے

اسلام آباد) جی این ایم (جمعیت علمائے اسلام ف کے امیر مولانا فضل الرحمان نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے نفاذ اور ایمرجنسی پر سوالات اٹھائے اور حکومت کو خبردار کیا ہے کہ ملک کو خون خرابے کی طرف نہیں لے جانا چاہیے، ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کیلئے تیار ہیں مگر تاریخ میں مرنے کیلئے تیار نہیں۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پاکستان کے مستقبل کی منصوبہ بندی میں نوجوانوں کی مؤثر شمولیت ناگزیر ہے، احسن اقبال

نسل 1947 نے محدود وسائل کے باوجود ایک آزاد مملکت حاصل کرنے کا خواب حقیقت میں بدلا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے مستقبل کی منصوبہ بندی میں نوجوانوں کی مؤثر شمولیت ناگزیر ہے کیونکہ آج کیے جانے والے ترقیاتی فیصلوں کے اصل ثمرات آنے والی نسلوں نے حاصل کرنے ہیں، ہوشاپ پروگرام نوجوانوں کو محض مسائل کی

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

پاک افغان سرحد پر افغان طالبان رجیم کی اشتعال انگیزی، پاک فوج کا منہ توڑ جواب

واقعے میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد زخمی بھی ہوئے، سول آبادی کو نشانہ بنانے پر مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے

پاک فوج کے جوان دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کیلئے فعال ہیں، شہریوں پر حملے کے بعد پاک فوج کا دشمن کیخلاف بھرپور ردعمل جاری ہے

ڈیرہ اسماعیل خان (این این آئی) پاک افغان سرحد پر افغان طالبان رجیم کی جانب سے اشتعال انگیزی پر پاک فوج نے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق جنوبی وزیرستان میں افغان طالبان رجیم نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہری آبادی کو نشانہ بنایا، بزدلانہ حملے میں گھر پر گولہ گرنے سے ایک شہری شہید ہو گیا۔ واقعے میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد زخمی

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

عمران خان سمیت تمام قیدیوں کو اسلام آباد کی نئی ماڈل جیل منتقل ہونا ہے، عطا تارڑ

اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ عمران خان سمیت تمام قیدیوں کو اسلام آباد کی نئی ماڈل جیل منتقل ہونا ہے، اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران میں اجلاس پاکستان کی بہت بڑی کامیابی ہے، فیلڈ مارشل کی

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

ضلع چاغی دو انتظامی حصوں میں تقسیم، 'ویسٹرن چاغی' کا باضابطہ اعلان

دالبندین (پی پی آئی) بلوچستان کے رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑے ضلع چاغی کی دو حصوں میں انتظامی تقسیم عمل میں لاتے ہوئے 'ویسٹرن چاغی' کے قیام کا باقاعدہ اور باضابطہ نوٹیفکیشن

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

سوشل میڈیا پر مکمل پابندی حل نہیں، وفاقی وزیر آئی ٹی

بچوں کو کاٹنے کے بجائے آن لائن تحفظ یقینی بنانا ہوگا، چائلڈ سیفٹی کے لیے سیف ہولڈرز پر مشتمل سٹیرنگ کمیٹی قائم کی جائے گی

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

سمندری راستوں کا محفوظ ہونا انتہائی ضروری ہے، جنید انور چوہدری

قومی تجارتی بحری بیڑے کو وسعت دینے، تجارت کو آسان بنانے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے کوشاں ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انور چوہدری نے کہا ہے کہ علاقائی کشیدگی میں اضافے کے تناظر میں معاشی استحکام کے لیے سمندری راستوں کا محفوظ ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار بدھ کو بحریہ یونیورسٹی میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میری ٹائم افیئرز (این آئی ایم اے) کے زیر اہتمام

بقیہ 12 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کے اسٹوڈنٹس کے ساتھ گروپ فوٹو



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ کا کمسن بچہ منیر احمد اپنے چھوٹے بھائی اور رشتہ دار کے ہمراہ ملاقات کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پانچوں یتیم بچوں کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

تجارت کے فروغ اور سہولت کاری کیلئے جاری کوششوں کی رفتار برقرار رکھی جائے، اسحٰق ڈار

وزیر خارجہ کی زیر صدارت تجارت اور برآمدات کے فروغ سے متعلق بین الوزارتی اجلاس

اسلام آباد (پی پی آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے تجارتی سہولتوں کو بہتر بنانے، پاکستانی مصنوعات کے معیار میں بہتری اور یورپی یونین کے جی ایس پی پلس فریم ورک سے مؤثر اور جامع انداز میں استفادہ کرتے ہوئے منڈیوں تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ وزارتوں کو ہدایت کی ہے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

خیبر پختونخوا کے لوگ پر امن ہیں، انہیں بھی مواقع ملنے چاہئیں، ثمر ہارون بلور

پشاور (پی پی آئی) مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا ثمر ہارون بلور نے کہا ہے کہ صوبے کے لوگ پر امن ہیں، انہیں بھی مواقع ملنے چاہئیں۔ میڈیا سے گفتگو میں ثمر ہارون بلور نے کہا

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

پاکستان میں ماحول دوست کاروبار کے لیے 12 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کے منصوبے

منصوبوں کا تعلق صاف توانائی، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے، رپورٹ

اسلام آباد (پی پی آئی) برطانوی حکومت کی معاونت سے پاکستان کے 10 کاروباری ادارے ماحول دوست منصوبوں کو وسعت دینے کے لیے آئندہ 12 ماہ کے دوران مجموعی طور پر 5 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کرنے کے خواہاں ہیں، ان منصوبوں کا تعلق صاف توانائی، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

یونان کشتی سانحہ، ایف آئی اے اہلکاروں کی بحالی کا حکم برقرار

ٹھوس شواہد کی بنیاد پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جا سکتی ہے، کارروائی کے دوران سماعت کا مناسب موقع فراہم کیا جائے

اسلام آباد (پی پی آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے یونان کشتی سانحے کے بعد برطرف کیے گئے ایف آئی اے اہلکاروں کی بحالی سے متعلق ٹربیونل کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے تقریباً 40 درخواستیں نمٹا دیں۔ جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ نے درخواستوں کی سماعت کی۔ عدالت نے قرار دیا کہ

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

چھتر کے علاقے میں نامعلوم افراد نے سڑک تعمیر میں مصروف 2 مزدوروں کو اغواء کر لیا

ڈیرہ مراد جمالی (پی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر میں زیر تعمیر سڑک کے کام کے دوران نامعلوم مسلح افراد کا حملہ، دو مقامی مزدوروں کو اغواء کر کے فرار ہو گئے واقعے کے بعد سڑک کی تعمیر

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کینیڈا میں پاکستانی قونصلیٹ جنرلز میں تقریبات کا انعقاد

تقریبات میں صدر پاکستان، وزیر اعظم، نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے خصوصی پیغامات پڑھ کر سنائے گئے

ٹورنٹو (پی پی آئی) کینیڈا میں پاکستان کے ہائی کمیشن اوٹاوا اور ٹورنٹو، مونٹریال اور وینکوور میں قائم قونصلیٹ جنرلز نے آج 'یوم سیاہ کشمیر' کے موقع پر تقریبات کا اہتمام کیا۔ ان تقریبات کا مقصد بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر (آئی آئی او جے کے) کے ان عوام کے ساتھ یکجہتی اور حمایت کا اظہار کرنا تھا جو اپنے ناقابل تنسیخ حق اور جائز خود ارادیت کے حصول کے لیے ایک جائز جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہائی کمیشن میں منعقدہ اس پروقار تقریب میں دستاویزی فلم کی نمائش، تصاویر کی نمائش اور انسانی حقوق کے حامیوں کی جانب سے اظہار خیال شامل تھا۔ ان تقریبات کے دوران مقررین نے مسئلہ کشمیر اور بھارتی قابض

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

پشاور: 9 مئی ریڈیو پاکستان حملہ کیس کی سماعت کا تحریری حکمنامہ جاری

پشاور (پی پی آئی) انسداد دہشتگردی عدالت پشاور میں 9 مئی ریڈیو پاکستان حملہ کیس کی سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا گیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ کیس کیلئے مقرر اسپیشل پراسیکیوٹر نعمان

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

حکومت کا پبز اصلاحاتی عمل پیشرفت کا روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کا فیصلہ

وزیر اعظم آفس کی ہدایات کے تحت پبز اصلاحات پیشرفت نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کمیٹی قائم کر دی گئی

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی حکومت نے پبز اصلاحاتی عمل پیشرفت کا روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کا فیصلہ کر لیا ہے اس ضمن میں وزیر اعظم آفس کی ہدایات کے تحت پبز اصلاحات پیشرفت نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کمیٹی قائم کر دی گئی۔ وزارت صحت میں پبز ایکشن میٹرکس پر عمل درآمد کے لیے 3 رکنی مانیٹرنگ کمیٹی قائم کی گئی

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

مولانا فضل الرحمان کی علامہ ناصر عباس سے ملاقات

سیاسی صورتحال اور آل پارٹیز کانفرنس سے متعلق مشاورت

اسلام آباد (پی پی آئی) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ ناصر عباس سے ملاقات کی جس میں ملکی سیاسی صورتحال اور آل پارٹیز کانفرنس سے متعلق مشاورت کی گئی۔ ملاقات کے بعد گفتگو میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ اے پی سی نہیں بلکہ قومی سطح کی مشاورت ہونی چاہیے، جس میں حکومت،

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں 3 نومبر کو کھلی کچہری منعقد کی جائے گی

کوئٹہ (پی پی آئی) وزیر اعظم پاکستان کے وژن کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں بروز منگل، 3 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے کھلی کچہری منعقد کی جائے گی، جس میں اکاؤنٹنٹ

بقیہ 28 صفحہ 3 پر



اسلام آباد، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ سے پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر عرفان داؤدوف ملاقات کر رہے ہیں

عسکری قیادت کی ملٹری ڈپلومیسی کی کاوشوں پر عوام کا خراج تحسین

اسلام آباد (پی پی آئی) پاکستان کی عسکری قیادت کی ملٹری ڈپلومیسی کی کاوشوں پر عوام کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق عالمی سطح پر پاکستان کی بڑھتی عزت اور عسکری قیادت کی کامیابیوں پر پوری قوم کو

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

انڈس اسپتال گوادر کے تنخواہوں سے محروم سکیورٹی گارڈز کی فریاد

کیر اور سربندن کے ماہی گیروں کا تنازع مذاکرات سے حل کرنے کی کوششیں جاری ہیں، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

گوادر (پی پی آئی) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر، حق دو تحریک کے قائد اور رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلعی چیئرمین اکرم فدا اور جنرل سیکرٹری بابر شہزاد کے ہمراہ گزشتہ رات انڈس اسپتال گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور مریضوں و ان کے لواحقین سے ملاقات کر کے ان

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

سندھ ہائیکورٹ نے صوبائی پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نتائج ایک مرتبہ پھر روک دیے

ایڈووکیٹ جنرل سندھ سے درخواست کے قابل سماعت ہونے پر مزید دلائل طلب

کراچی (پی پی آئی) سندھ ہائیکورٹ نے سندھ پبلک سروس کمیشن کے 2024 کے امتحانی نتائج ایک مرتبہ پھر روک دیے۔ سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ نے سندھ پبلک سروس کمیشن کے امتحان 2024 کے زبانی امتحان کے نتائج کے خلاف درخواستوں پر سماعت کے بعد تحریری حکم جاری کر دیا۔ عدالت نے ایک مرتبہ پھر امتحانی

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات سے متعلق محفوظ فیصلہ سنا دیا، انتخابات کا شیڈول جاری کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (پی پی آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق حکم جاری کرتے ہوئے صوبے میں انتخابات کا شیڈول جاری کرنے کی ہدایت کر دی۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں الیکشن کمیشن کے پانچ رکنی بینچ نے

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

صحبت پور میرا گھر اور حلقہ انتخاب ہے، میر سلیم احمد کھوسو

تمام جاری منصوبے مقررہ وقت اور معیاری بنیادوں پر مکمل کیے جائیں، وزیر تعمیرات و مواصلات

صحبت پور (پی پی آئی) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد کھوسو نے صحبت پور میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے زیر تعمیر سڑکوں اور ضلعی کمپلیکس کی عمارت کا تفصیلی معائنہ کیا اور جاری کام کے معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر (ایکسین) بی اینڈ آر میر ارسلان رند اور ایکسین عبدالستار ہنگورجو سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے، جنہوں نے موقع پر تمام جاری اور زیر تکمیل منصوبوں کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ تفصیلی معائنے کے بعد بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد کھوسو نے واضح کیا کہ صحبت پور ان کے دل کے انتہائی قریب، ان کا اپنا گھر اور حلقہ انتخاب ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ تمام روڈز، عمارات اور ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی بھی افسر کو کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو سخت تاکید کی کہ صحبت پور میں جاری تمام فلاحی و تعمیری

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

کسی کو بھی ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دیں گے، گورنر فیصل کریم کنڈی

افغان طالبان رجیم کی جانب سے شہری آبادی اور انگور اڈہ بازار کو نشانہ بنانا قابل مذمت ہے، گورنر کے پی کے

پشاور (پی پی آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ کسی کو بھی پاکستان کے عوام کو دھمکانے اور ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اپنے بیان میں لوئر جنوبی وزیرستان میں شہری گھروں اور انگور اڈہ بازار پر افغان طالبان رجیم کی بلا اشتعال جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہوئے فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

بانی پی ٹی آئی 100 سال جیل گزار سکتے ہیں مگر سمجھوتہ نہیں کرینگے، بیرسٹر گوہر

بانی پی ٹی آئی عمران خان 100 سال جیل گزار سکتے ہیں مگر سمجھوتہ نہیں کریں گے، پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی ایمرجنسی اور گورنر راج رول بیک کرانے کیلئے کردار ادا کرے گی

پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی میں 28ویں آئینی ترمیم پر کوئی خاص بات ہوئی اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی فیصلہ یا تجاویز سامنے آئیں

اسلام آباد) اے این این (پی ٹی آئی چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان 100 سال جیل گزار سکتے ہیں مگر سمجھوتہ نہیں کریں گے، پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی ایمرجنسی اور گورنر راج رول بیک کرانے کیلئے کردار ادا کرے گی۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی میں 28ویں آئینی ترمیم پر کوئی خاص بات ہوئی اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی فیصلہ یا تجاویز سامنے آئیں۔ پی ٹی آئی چیئرمین کا کہنا تھا کہ سیاسی مسائل ایک دوسرے کو سننے اور ساتھ بیٹھنے

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

افغان شہریوں کا جعل سازی کے ذریعے قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے کا انکشاف

وزارت داخلہ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران منسوخ قومی شناختی کارڈز کی تفصیلات جاری کر دی

اسلام آباد (پی پی آئی) افغان شہریوں کا جعل سازی کے ذریعے قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے کا انکشاف ہوا ہے جبکہ وزارت داخلہ نے

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

ایف بی آر کا ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ

ٹیکس ریٹرنز کی خودکار جانچ کا نظام متعارف، مختلف ڈیٹا کو باہم ملا کر ریٹرن میں غلطیوں، تضادات اور قانونی مسائل کی نشاندہی کرے گا

اسلام آباد (پی پی آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس نظام مزید سخت اور ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلے میں انکم ٹیکس ریٹرنز کی خودکار جانچ اور ای ٹی ایل کے لیے نئی شرائط عائد کر دی گئی ہیں اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے اس کا باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایف بی آر کی طرف سے ٹیکس نظام میں بڑے پیمانے پر نئی ترامیم کے نوٹیفکیشن میں کاروبار کو ایف بی آر کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے انٹیگریٹ کرنے پر ٹیکس کریڈٹ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق انکم ٹیکس رولز کے رول 33 ایو کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے لیے الیکٹرانک نظام اسی ٹیکس سال میں خریدنا، نصب کرنا اور ایف بی آر سسٹم سے کامیابی سے انٹیگریٹ

بقیہ 22 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک سے پرائیویٹ سکولز فیڈریشن بلوچستان نصیر آباد ڈویژن کا وفد نذر بزنجو کی قیادت میں ملاقات کر رہا ہے



کوئٹہ، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان اور دیگر شرکاء گروپ فوٹو



کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پرنسپل اسلامیہ گرلز کالج زرین یوسف کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، بولان میل اور چلتن ایکسپریس کو فی الفور بحال کیا جائے، ریلوے ورکرز یونین

ٹرینوں کی بندش سے بلوچستان کے غریب عوام اور مزدور طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہیں، رہنماؤں کا مشترکہ بیان

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے عہدیداروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی، چیئرمین اور سی ای او ریلوے سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کی اہم مسافر ٹرینوں بولان میل اور چلتن ایکسپریس کو فی الفور بحال کیا جائے۔ مشترکہ بیان جاری کرنے والوں میں یونین کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد نکئی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت، چیئرمین سگنل ٹیلی کام یونٹ کے صدر رضا محمد کھوسہ اور میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ شامل ہیں۔ رہنماؤں نے اپنے بیان میں شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان دونوں اہم ٹرینوں کی طویل بندش کے باعث بلوچستان کے عام اور غریب عوام، مزدور طبقہ اور ملازمین شدید سفری و معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صوبے کے عوام کو سستی اور محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے ان دونوں ایکسپریس ٹرینوں کی بحالی انتہائی ضروری ہے۔ یونین کے رہنماؤں نے وزارت ریلوے اور متعلقہ اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے۔۔



کوئٹہ، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو سے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات و جرائم یو این او ڈی سی اور یو این ڈی پی کا مشترکہ وفد ملاقات کر رہا ہے

اورماڑہ، آر ایچ سی ہسپتال میں تاریخ کی پہلی کامیاب ڈیلیوری، زچہ و بچہ محفوظ

مقامی سطح پر سہولیات کی بحالی سے خواتین کو دیگر شہروں کے سفر سے نجات مل گئی، الٹراساؤنڈ سہولت بھی فعال، طبی عملہ

اورماڑہ (بی پی آئی) اورماڑہ کی تاریخ میں ایک نیا اور تاریخی باب رقم ہوگیا ہے۔ ہسپتال کے قیام کے بعد پہلی بار کسی خاتون کی کامیاب ڈیلیوری اور بچے کی پیدائش عمل میں آئی ہے، جس پر علاقہ مکینوں اور سماجی حلقوں کی جانب سے انتہائی خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس تاریخی اور کامیاب میڈیکل عمل کی نگرانی ڈی ایچ او ڈاکٹر علی اکبر اور ڈاکٹر موسیٰ نے کی جبکہ عملی طور پر فرائض سرانجام دینے والی ٹیم میں نرس یاسرہ، کیمل میڈیکل ٹیکنیشن شاری سلیم، اور لیڈی ڈاکٹر ملک، شبانہ اور زخسانہ شامل تھیں۔ میڈیکل اسٹاف کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بروقت اقدامات کے نتیجے میں زچہ اور بچہ دونوں کی صحت مکمل طور پر محفوظ اور بہتر بتائی جاتی ہے۔ اس موقع پر متعلقہ میڈیکل آفیسر کا کہنا تھا کہ آر ایچ سی اورماڑہ میں ڈیلیوری کی سہولت کا باقاعدہ فعال ہونا علاقے کے لیے ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اب مقامی حاملہ خواتین کو زچگی کے لیے باہر کے بڑے شہروں کا رخ کرنے کی زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہسپتال میں زچہ و بچہ کی بہترین دیکھ بھال کے لیے دیگر



اورماڑہ اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت گورنمنٹ گرلز ماڈل اسکول کوہ بن کے دورہ کے موقع پر تدریسی عمل کا جائزہ لے رہی ہیں

31 اکتوبر کو عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد

کانفرنس میں شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق کا خصوصی خطاب ہوگا، حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی جائے گی، مولانا عطاء اللہ رحمانی

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام حلقہ سریاب مولانا عبیداللہ سندھی یونٹ کلی سردہ کے امیر مولانا عطاء اللہ رحمانی، جنرل سیکرٹری مفتی نیاز محمد اور سرپرست اعلیٰ مفتی ممتاز احمد عثمانی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا ہے کہ 31 اکتوبر کو مدرسہ دارالقرآن محمدیہ میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس انعقاد پذیر ہو رہی ہے۔ یونین رہنماؤں نے بتایا کہ اس مبارک تقریب میں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبد الرحمٰن رفیق صاحب خصوصی خطاب فرمائیں گے اور عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالیں گے۔ انہوں نے اپنے بیان میں وضاحت کی کہ یہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس شیخ الحدیث مولانا مفتی عبدالصمد شہید رحمہ اللہ اور قاری اسداللہ رحمہ اللہ کی عظیم دینی خدمات کی یاد میں منعقد کی جا رہی ہے، تاکہ اکابرین ملت کے مشن کو پوری بیداری کے ساتھ جاری رکھا جا سکے اور انہیں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ رہنماؤں نے مزید بتایا کہ کانفرنس کے پروقار موقع پر حفظ قرآن مجید مکمل کرنے والے حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سریاب کے علاقے میں اس نوعیت کے عظیم الشان دینی پروگرام کے انعقاد سے عوام الناس بالخصوص نوجوان نسل میں دین اسلام سے محبت، لگاؤ اور عقیدہ ختم نبوت سے وابستگی مزید مضبوط و مستحکم ہوگی۔۔

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح ڈاکو 5 موٹر سائیکلیں، موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیت بے لگام دو روز کے دوران مختلف ڈکیتی کی وارداتیں پانچ موٹر سائیکل دو آئی فونز پرو میکس سمیت دس موبائل فونز اور پانچ مزدوروں سے ہزاروں روپے نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود شرقی ڈوکی محلہ میں گزشتہ شب تین نقاب پوش مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر مدثر ڈوکی ولی محمد ڈوکی سے موٹر سائیکل نقدی ای فون 13 پرو میکس دو عدد اور ہزاروں روپے نقدی چھین کر فرار ہوگئے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی مین بازار ڈی سی چوک پر دو مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر فیاض

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کے بھائی کا سات سال سے بلاک شناختی کارڈ 25 دن میں کھلوا دیا گیا

کوئٹہ (بی پی آئی) درخواست گزار عبدالستار نے بتایا کہ شک کی بنیاد پر نادرا نے ان کے بھائی کا شناختی کارڈ بلاک کر دیا تھا۔ جس کے لیے وہ بار بار کمیٹیوں میں پیش ہوئے اور تمام متعلقہ ریکارڈ دستاویزات کمیٹی اور نادرا کے سامنے پیش کیے۔ لیکن اس کے باوجود ان کی کوئی شنوائی نہ ہو سکی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کی۔

قصور: زہریلی کھیر کھانے سے 3 بھائی جاں بحق، والدین کی حالت تشویشناک

قصور (بی پی آئی) کنگن پور میں زہریلی کھیر کھانے سے تین سگے بھائی جاں بحق ہوگئے، ان کے والدین کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے سے متاثرہ پانچوں افراد کا تعلق قصور کے علاقے محمود خانکے سے ہے، جاں بحق ہونے والوں میں 28 سالہ آصف، 25 سالہ ناظم اور 15 سالہ امانت شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ناظم علی گزشتہ روز ہسپتال میں دم توڑ گیا، جبکہ آصف اور امانت آج دوران علاج زندگی کی بازی ہار گئے۔ واقعے میں گھر کے سربراہ قاسم علی اور ان کی

شہر میں بدامنی، چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں پر جے یو آئی کوئٹہ کا شدید اظہار تشویش

ہزار گنجی کے مقتول محمد طاہر کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیر صدارت ضلعی دفتر میں منعقد ہوا جس میں ضلعی سماجی کمیٹیوں کی کارکردگی رپورٹس کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلعی مجلس عمومی کے گزشتہ اجلاس میں پیش کردہ اراکین کی آراء تجاویز شہری مسائل اور دیگر اہم جماعتی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا جبکہ جماعت کی فعالیت میں مزید بہتری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں بالخصوص ہزار گنجی، قمبرانی روڈ، سریاب، بائی پاس اور دیگر مقامات پر چوری ڈکیتی اور قتل و غارت گری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امن و امان کی بگڑتی صورت حال کی مذمت کی گئی۔ شرکا نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے لہٰذا جرائم کی روک تھام ملزمان کی گرفتاری اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مفتی محمد روزی خان، مولانا محب اللہ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، مولانا سعید احمد، مولانا محمد

شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، ایس ایچ او منجھو شوری

جرائم کے خاتمے کے لیے عوام کا تعاون ناگزیر ہے، مشکوک عناصر کی اطلاع فوری پولیس کو دی جائے، عابد علی ہنگوئی

نصیر آباد (بی پی آئی) پولیس تھانہ منجھو شوری کے ایس ایچ او عابد علی ہنگوئی نے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کی روک تھام پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ پولیس اپنے فرائض کی ادائیگی کے لیے ہمہ وقت متحرک ہے اور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے جس کے لیے مؤثر اقدامات اور نگرانی کا سلسلہ جاری رکھا جا رہا ہے ایس ایچ او عابد علی ہنگوئی نے مزید کہا کہ جرائم کے خاتمے اور علاقے میں امن و سکون برقرار رکھنے کے لیے پولیس اور عوام کے درمیان تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ شہری کسی بھی مشکوک سرگرمی یا ناخوشگوار واقعے کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی خدمت اور حفاظت کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔ جبکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

نصیر آباد ڈویژن میں یونیورسٹی اور میڈیکل کالج کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے، ڈاکٹر صاحب

عوام تعلیم اور صحت کی بنیادی سہولیات سے محروم، بلوچستان حکومت زبانی اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کرے

چھتر (بی پی آئی) نصیر آباد ڈویژن میں یونیورسٹی اور میڈیکل کالج کا قیام ناگزیر، عوام تعلیم اور صحت کی بنیادی سہولیات سے محروم ڈاکٹر صاحب جان لاشاری تفصیلات کے مطابق لاشاری قومی موومنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر صاحب جان لاشاری نے کہا ہے کہ نصیر آباد ڈویژن میں اعلیٰ تعلیم اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے یونیورسٹی اور میڈیکل کالج کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈویژن کے تعلیمی اور طبی مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں، تاکہ مقامی نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اور عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات اپنے علاقے میں میسر آ سکیں۔۔

صحت و تعلیم کے شعبوں میں خدمات قابلِ تحسین ہیں، میر تاجل بزنجو

بسول کے بنیادی صحت مرکز کے لیے پاک بحریہ کے ہسپتال 'پی این ایس درمان جاہ' کی جانب سے ادویات کی بڑی کھیپ فراہم

اورماڑہ (بی پی آئی) پاک بحریہ کے ہسپتال "پی این ایس درمان جاہ" کی جانب سے ساحلی پٹی پر صحت کے شعبے میں ایک اور شاندار اقدام اٹھاتے ہوئے اورماڑہ کے نواحی اور دور افتادہ علاقے بسول میں قائم بنیادی مرکز صحت (BHU) کے لیے ادویات کی بڑی کھیپ فراہم کر دی گئی ہے، جس سے مقامی مکینوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آئیں گی۔ تفصیلات کے مطابق ادویات کی یہ فراہمی کمانڈنگ آفیسر پی این ایس درمان جاہ، ذوہیب کی براہ راست سربراہی اور نگرانی میں یقینی بنائی گئی، جنہوں نے موقع پر موجود رہ کر ادویات کا سامان مقامی نمائندے میر تاجل بزنجو کے حوالے کیا۔ بسول کے بنیادی مرکز صحت کے لیے مفت اور معیاری ادویات کی فراہمی پر علاقے کے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اہل علاقے اور سماجی حلقوں نے پاک بحریہ اور پی این ایس درمان جاہ کی اس انسان دوست کاوش کو بھرپور سراہتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے دور دراز اور پسماندہ علاقے کے غریب مریضوں کو



دکی: اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال یوم سیاہ کشمیر ڈے کے حوالے سے ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

بلوچستان کے ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نیا ضلع قائم جبکہ ضلع واشک کی حد بندی میں تبدیلی کر دی گئی۔ گورنر بلوچستان کے حکم سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع چاغی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ویسٹرن چاغی کے نام سے نیا ضلع قائم کر دیا گیا ہے، جس کا ہیڈکوارٹر تفتان ہوگا جبکہ ضلع سب ڈویژن تفتان اور ماشکیل پر مشتمل ہوگا، نئے ضلع میں تحصیل تفتان، تحصیل ماشکیل اور تحصیل نوکنڈی شامل ہیں جبکہ ضلع چاغی کا ہیڈکوارٹر دالبندین میں ہوگا جبکہ سب ڈویژن دالبندین اور چاغی پر مشتمل ہوگا جس میں تحصیل دالبندین، تحصیل چاغی، تحصیل یک مچ،

اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے وظیفہ فارم حاصل کرنے کی تاریخ میں توسیع کر دی

کوئٹہ (بی پی آئی) اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، حکومت پاکستان کوئٹہ نے بلوچستان میں تعینات وفاقی ملازمین جو اے جی پی آر سے تنخواہ لے رہے ہیں کے سرکاری اسکول، کالج اور یونیورسٹی جانے والے بچوں کے لئے وظیفہ فارم جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ مذکورہ فارم اسٹاف ویلفیئر آرگنائزیشن ریجنل آفس، سی جی ایس کالونی، سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ سے دفتری اوقات کار میں 30 نومبر 2026، تک جمع کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے محمد ایاز، اسٹاف ویلفیئر آفیسر فون نمبر 081-9211166 پر رابطہ کیا جا سکتا

راولپنڈی سمیت ملک بھر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ

راولپنڈی (بی پی آئی) راولپنڈی سمیت ملک بھر میں گیس لوڈشیڈنگ کے باعث ایل پی جی کی طلب میں اضافہ ہوگیا جبکہ قیمتوں میں بے تحاشا اضافے نے ہوٹل مالکان اور چھوٹے کاروباری طبقے کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا۔ ہوٹل مالکان کے مطابق 18 ہزار روپے میں ملنے والا گیس سلنڈر اب 25 سے 26 ہزار روپے تک پہنچ گیا ہے، جبکہ ایل پی جی کی فی کلو قیمت بھی 400 روپے سے بڑھ کر 600 روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔

تفتان سے منسلک تمام ایرانی تجارتی راہداریاں چھوٹے کاروباریوں کے لیے کھولی جائیں، محمود خان بادینی

این 40 پر خوردونوش کی اشیا کی نقل و حمل پر پابندی ختم کی جائے، تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین

کوئٹہ (بی پی آئی) چیئرمین تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین محمود خان بادینی نے مطالبہ کیا ہے کہ تفتان اور ماشکیل سے منسلک ایرانی سرحدی راستوں کو تمام چھوٹے کاروباریوں کے لیے مکمل طور پر بحال کیا جائے اور قومی شاہراہ این 40 پر خوردونوش کی اشیا کی نقل و حمل پر عائد پابندی ختم کی جائے۔ اپنے بیان میں محمود خان بادینی نے کہا کہ گزشتہ کئی عرصے سے تفتان اور ماشکیل سے منسلک ایرانی سرحدوں کی بندش اور این 40 پر خوردونوش کی اشیا کی نقل و حمل پر پابندی کے باعث لاکھوں افراد کا روزگار متاثر ہوا ہے۔ ان میں تفتان روٹ کے ٹرانسپورٹرز اور چھوٹے کاروباری افراد شامل ہیں، جبکہ ان کے خاندان بھی شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی کاروبار کی بحالی اور عبدوئی و مکران سرحدی راستوں کی طرح تفتان اور رخشان سے منسلک ایرانی سرحدوں کی تمام تجارتی راہداریوں کو کھولنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سے علاقے میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور معاشی استحکام میں مدد ملے گی۔ محمود خان بادینی نے کہا کہ سرحدی تجارت میں غریب اور محنت کش طبقے کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر اصلاحات متعارف کرائی جائیں۔ سرحدی کاروبار کو مخصوص انتظامی گروہوں اور مبینہ سرحدی مافیا کے تسلط سے آزاد کرنے کے لیے منصفانہ، شفاف اور جواب دہ نظام وضع کیا جائے،



کوئٹہ، سیکرٹری اطلاعات عمران خان بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے تحت پبلک انفارمیشن آفیسرز کی تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

شرح سود میں کمی وقت کی اہم ضرورت ہے، سید امان شاہ

حکومت کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے موثر اقدامات اٹھائے، صوبائی صدر

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں معاشی استحکام، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور عوام کو درپیش معاشی مشکلات میں کمی کے لیے شرح سود میں مناسب کمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے شرح سود میں 0.5 فیصد اضافہ کر کے اسے 11.5 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے کاروباری طبقے، صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں پر مزید مالی دباؤ پڑنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلند شرح سود کے باعث کاروباری طبقے، صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے اثرات ملکی معیشت، روزگار کے مواقع اور عام شہریوں کی زندگیوں پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں حکومت اور متعلقہ مالیاتی اداروں کو ایسی پالیسی اختیار کرنی چاہیے، جس سے کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی آئے، نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو اور صنعتوں کو ترقی کے مواقع میسر آئیں۔ شرح سود میں مناسب کمی سے کاروباری سرگرمیوں کو تقویت مل سکتی ہے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو فوری باوقار انداز میں رہا اور بوگس کیسز ختم کیے جائیں، رحیم کاکڑ

امن و امان کے لیے سیاسی مذاکرات کا آغاز اور نئے انتخابات کا اعلان کیا جائے، سابق میئر

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے ریاست پاکستان کے ذمہ داروں سے کہا ہے کہ اب وقت آ چکا ہے کہ عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو فوری طور سے باعزت طور سے رہا کریں اور تمام کے خود ساختہ بنائے گئے بوگس کیسوں کو فوری طور سے ختم کیا جائے اس کے علاوہ امن و امان کا مسئلہ پیدا کرنے والے گروہوں سے فوری طور سے سیاسی انداز میں اسکے حل کے لیے بات چیت کا آغاز کریں اس طرح کے حالات میں عوام ریاست کے ذمہ داروں کے ساتھ ہر صورت کام کرنے کو ترجیح دے سکتی ہے۔۔



کوئٹہ، سیکرٹری لیبر اینڈ پاور صالح محمد ناصر وومن جاب فیئر کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں آرگنائزرز کو شیلڈ دے رہے ہیں

تھانہ چجن پولیس کی منشیات کے خلاف بڑی کارروائی، 600 کلوگرام اومان بوٹی برآمد

آئس بنانے میں استعمال ہونے والی منشیات اور 2 گاڑیاں تحویل میں لے لی گئیں

لورالائی (بی پی آئی) ڈی آئی جی پولیس لورالائی ریجن جنید احمد شیخ کی خصوصی ہدایات پر منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم کے سلسلے میں تھانہ چجن پولیس نے ایک کامیاب اور بڑی کارروائی کرتے ہوئے 600 کلوگرام خطرناک اومان بوٹی برآمد کر کے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے منشیات کی سمگلنگ میں استعمال ہونے والی 2 گاڑیاں ایک سوزوکی سکسڈ اور ایک کیا (Kia) کار قبضے میں لے لیں۔ گاڑیوں کی تلاشی کے دوران ان سے بھاری مقدار میں (600 کلوگرام) اومان بوٹی برآمد ہوئی، جو خطرناک اور مہلک منشیات "آئس" (کرسٹل میتھ) کی تیاری میں بنیادی خام مال کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ پولیس کے مطابق موقع سے گرفتار ہونے والے دونوں ملزمان کی شناخت نور علی اور عبدالنافع ولد عبدالوہاب کے ناموں سے ہوئی ہے، جن کے خلاف منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی لورالائی ریجن جنید احمد شیخ نے کامیاب کارروائی پر چجن پولیس کی ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے

صحبت پور، موسم تبدیل ہوتے ہی سرد علاقوں کے تاجروں کی آمد

کوئٹہ، پشین اور چمن سے کپڑے فروشوں اور لکڑی کاٹنے والوں کے ڈیرے، محکمہ جنگلات کی خاموشی سوالیہ نشان

صحبت پور (بی پی آئی) ضلع صحبت پور اور گرد و نواح میں موسم کی کروٹ بدلتے ہی درجہ حرارت میں نمایاں کمی دیکھنے میں آ رہی ہے، جس کے ساتھ ہی علاقے میں روایتی اور موسمی سرگرمیوں کا تحرک بڑھ گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور میں سردی کی آمد کے ساتھ ہی بالائی اور شدید سرد علاقوں جیسے کوئٹہ، پشین اور چمن سے تاجروں، درختوں کی کٹائی کرنے والوں اور ادھار پر گرم کپڑے فروخت کرنے والوں نے اپنے ڈیرے ڈال لیے ہیں۔

چھتر کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد 50 سے زائد اونٹ چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر کے علاقے میں مسلح افراد کا گاؤں پر حملہ پچاس سے زیادہ اونٹ چھین کر فرار ہوگئے جن کی مالیت لاکھوں روپے بتائی جا رہی ہے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر پولیس تھانے کی حدود طاہر کوٹ کے ایک گاؤں میں نامعلوم مسلح افراد جن کی تعداد۔

نصیر آباد تمبو میں زرعی پانی کے بحران نے شدت اختیار کر لی

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) نصیر آباد تمبو میں زرعی پانی کے بحران نے شدت اختیار کر لی سینکڑوں زمیندار اور کاشتکار سراپا احتجاج بن گئے ڈیرہ مراد جمالی پٹ فیڈر پل پر دھرنا دے دیا قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا کئی گھنٹوں تک سندھ اور بلوچستان کے درمیان ٹریفک معطل ہزاروں گاڑیوں کی لمبی قطاریں مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا پولیس کے مطابق نصیر آباد کے سب سے بڑے زرعی علاقے تمبو میں زرعی پانی کے بدترین بحران اور لاکھوں ایکڑز پر گندم کی عدم کاشت کے خلاف میر مزار خان عمرانی کی قیادت میں سینکڑوں زمیندار اور کاشتکار ایک احتجاجی ریلی کی شکل میں ڈیرہ مراد جمالی پہنچ کر پٹ فیڈر پل کے مقام پر

مئی کیس، سہیل آفریدی سمیت پانچ ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری

پشاور (بی پی آئی) نو مئی کو ریڈیو پاکستان پر حملے کے مقدمے میں انسداد دہشت گردی کی عدالت نے پانچ نامزد ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ پشاور کی انسداد دہشت گردی عدالت میں کیس کی دوبارہ سماعت ہوئی، سماعت انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ولی محمد نے کی۔

بہاولپور، پیٹرول پمپ سے سیکڑوں لیٹر ایندھن ڈلوا کر فرار ہونے والے ملزمان کی ویڈیو سامنے آ گئی

بہاولپور (بی پی آئی) نور پور کے علاقے میں نامعلوم افراد کی جانب سے نجی پیٹرول پمپ پر انوکھی واردات کی گئی، جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آ گئی۔ تفصیلات کے مطابق ملزمان کار پر آئے اور گاڑی میں رکھے 2 گیلن میں 54 ہزار روپے کا ڈیزل ڈلوایا جس کے بعد ملزمان نے گاڑی نمبر 767 سندھ نمبر پلیٹ میں 11 ہزار روپے کا پیٹرول ڈلوایا

تربت، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول جاہسر میں سائنسی نمائش کا انعقاد

سائنسی ماڈلز اور عملی تعلیم سے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے، تعلیمی افسران کی آمد اور کاوشوں کی تعریف

تربت (بی پی آئی) بلوچستان کے شہر تربت میں واقع گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول جاہسر میں طلبہ میں سائنسی شعور، تخلیقی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے ایک شاندار سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ نے فزکس، کیمسٹری اور بائیولوجی سے متعلق تقریباً 35 سے 36 متنوع سائنسی پروجیکٹس اور ماڈلز پیش کیے۔ نمائش کے دوران اسکول کے طلبہ نے اپنے تیار کردہ سائنسی ماڈلز آنے والے معزز مہمانوں کے سامنے پیش کیے اور ان کے سائنسی طریقہ کار، خصوصیات اور افادیت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر صابر علی، ایڈیشنل ڈویژنل ڈائریکٹر صابر دانش، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن ڈاکٹر اصغر علی، ایڈیشنل ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر دشت شیر جان اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نعیم نیکی نے نمائش کا خصوصی دورہ کیا۔ انہوں نے تمام سائنسی پروجیکٹس کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور طلبہ کی بہترین کاوشوں اور تخلیقی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے ان کی زبردست حوصلہ افزائی کی۔

رکھنی، فائر بریگیڈ کی موجودگی کے باوجود گاڑی میں لگی آگ بجھانے کے لیے پانی کے ٹینکرز کا سہارا

ڈرائیور فائر بریگیڈ گاڑی تھانے کھڑی کر کے گھر چلا گیا، عوامی حلقوں کا کمشنر کوہ سلیمان اور ڈی سی بارکھان سے تحقیقات کا مطالبہ

رکھنی (بی پی آئی) کوہ سلیمان ڈویژن کے ہیڈکوارٹر رکنی میں ریسکیو سینٹر کے قریب ایک گاڑی میں اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی، تاہم موقع پر فائر بریگیڈ گاڑی کی موجودگی کے باوجود عملے کی عدم دستیابی کے باعث آگ بجھانے کے لیے پانی کے نجی ٹینکرز کا سہارا لینا پڑا۔ اس واقعے نے علاقے میں ہنگامی خدمات کی فراہمی اور انتظامی نگرانی کے نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق رکنی کے گنجان علاقے میں گاڑی میں اچانک آگ لگنے کے بعد فوری طور پر فائر بریگیڈ کی سروس طلب کی گئی، مگر حیران کن طور پر فائر بریگیڈ کا ڈرائیور گاڑی کو مقامی پولیس اسٹیشن میں کھڑی کر کے مبینہ طور پر اپنے گھر چلا گیا تھا۔ ڈرائیور اور متعلقہ عملے کی عدم موجودگی کے باعث آگ پر قابو پانے کے لیے مقامی سطح پر متبادل کے طور پر پانی کے ٹینکرز منگوانے پڑے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلع بارکھان اور رکنی میں فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موجود ہونے کے باوجود ہنگامی حالات میں عملے کی عدم دستیابی اور ڈیوٹی کے غیر ذمہ دارانہ نظام سے شہریوں کا بھاری معاشی نقصان ہو رہا ہے۔

خضدار، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کٹھان میں 'گولڈن ویک' کی افتتاحی تقریب

تعلیم اور ہم نصابی سرگرمیاں ہی قوموں کی ترقی اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کی ضمانت ہیں

خضدار (بی پی آئی) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالحمید بلوچ نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کٹھان کا دورہ کیا اور گولڈن ویک کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین عبدالحمید بلوچ نے فیتہ کاٹ کر گولڈن ویک کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ان کے ہمراہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر شاہ کمال، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی، میر جمعہ خان شکرانی، میر اشرف علی مینگل، عبدالنبی بلوچ، حاجی محمد اقبال بلوچ، جمیل احمد غلامانی سمیت اسکول کے اساتذہ کرام اور معزز مہمان موجود تھے۔ تقریب کے آغاز پر طلبا نے مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا اور ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں۔ بعد ازاں اسکول کے سرسبز لان میں گولڈن ویک کے سلسلے میں ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تقریب میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ہدایت اللہ حسنی نے نہایت احسن طریقے سے سرانجام دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالحمید بلوچ، مولانا محمد اسحاق شاہوانی، میر جمعہ خان شکرانی، میر اشرف علی مینگل، حاجی محمد اقبال بلوچ و دیگر مقررین نے کہا کہ موجودہ دور میں تعلیم کی اہمیت سے

پودگلی چوک سانحہ: غلام نبی مری اور بی این پی رہنماؤں کی شہدا کے لواحقین سے تعزیت

منظور احمد مری، محمد صادق مری اور محمد باسط مری کی شہادت پر بی این پی کا اظہار افسوس

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن غلام نبی مری، ضلعی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین اور علاقائی عمائدین نے گزشتہ روز سنٹرل روڈ کے پودگلی چوک پر پیش آنے والے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے مری قبیلے کے دو سگے بھائیوں منظور احمد مری، محمد صادق مری اور ان کے بھتیجے محمد باسط مری کے گھر جا کر لواحقین سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر حاجی محمد ابراہیم پرکانی، میر کاول خان مری، پروفیسر عبدالرزاق پرکانی، ماسٹر محمد اسماعیل پرکانی، علی محمد پرکانی، انجینئر علی گل مری، حاجی مصری خان مری، ملک صورت خان مری اور دیگر علاقائی عمائدین بھی موجود تھے۔ بی این پی رہنماؤں نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل اور غم کی گھڑی میں وہ لواحقین کے دکھ اور درد میں برابر کے شریک ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی میں زخمی ہونے والا پولیس اہلکار ہسپتال میں دم توڑ گیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی سے تعلق رکھنے والا بی سی اہلکار لاپتہ ہونے کے بعد زخمی حالت میں برآمد کی دوران علاج ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا ورثاء کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی بی سی پولیس کانسٹیبل ظفر اللہ تھہیم دوران ڈیوٹی کوئٹہ سے لاپتہ ہوگیا چند روز بعد وہ زخمی و بے ہوشی کی حالت میں

کوہلو، مغربی مری کالونی میں پانی کی قلت کا نوٹس

کوہلو (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ایگزیکٹو انجینئر حاجی نیاز احمد بلوچ نے مغربی مری کالونی میں قلت آب سے متعلق سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو پائپ لائن کی مرمت اور پانی کی سپلائی فوری بحال کرنے کے احکامات جاری کر دیے۔ تفصیلات کے مطابق مغربی مری کالونی میں پانی کی قلت کے مسئلے کی نشاندہی سوشل میڈیا پر کی گئی۔۔

بلوچستان میں گیس کی طویل لوڈشیڈنگ، ایل پی جی کی قلت اور آٹے کی مہنگائی پر تشویش

بلوچستان کو گندم کی فراہمی واضح کی جائے، آٹے کی فی بوری قیمت 15 ہزار 600 روپے تک پہنچنے کی اطلاعات

کوئٹہ (بی پی آئی) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے سینئر نائب صدر مرزا خان خلجی نے صوبے، بالخصوص کوئٹہ میں سوئی گیس کی طویل لوڈشیڈنگ، کم پریشر، ایل پی جی کی قلت اور گندم کی عدم دستیابی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ حکام سے فوری اقدامات اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ گزشتہ روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے مرزا خان خلجی نے کہا کہ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی صوبے میں گیس کی فراہمی کے مسائل شدت اختیار کر رہے ہیں۔ کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں طویل لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث گھریلو صارفین، صنعتوں اور کاروباری مراکز کو مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ یہ مسائل مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے متعلقہ حکام بلوچستان، بالخصوص کوئٹہ، میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں اور موسم سرما کے دوران صوبے کو گیس کی لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ گیس کی قلت سے صنعتی و کاروباری سرگرمیاں متاثر ہونے اور صوبائی معیشت پر منفی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ مرزا خان خلجی نے کہا کہ ایران بارڈر کی موجودہ صورتحال کے باعث ایل پی جی کی دستیابی میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ حکومت اس معاملے کا فوری نوٹس لے اور متعلقہ اداروں کو ایل پی جی کی مناسب فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرے تاکہ شہریوں کو متبادل ایندھن کے حصول میں دشواری اور اضافی اخراجات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے صوبے میں گندم کی قلت اور آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اطلاعات کے مطابق آٹے کی فی بوری قیمت 15 ہزار 600 روپے تک پہنچ گئی ہے، جس سے خصوصاً کم آمدنی والے طبقے کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔



کوئٹہ، ڈی ایس پی ٹریفک پولیس سید سجاد آغا ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی سے متعلق یوتھ کو آگاہی دے رہے ہیں

اوتھل، لسبیلہ میں مختلف سرکاری محکموں کی آسامیوں کے تقرری آرڈرز میں تاخیر پر نوجوانوں میں مایوسی

محکمہ پبلک ہیلتھ، زراعت اور سوشل ویلفیئر میں کامیاب امیدوار تقرر ناموں کے منتظر، وزیر اعلیٰ اور نواب جام کمال سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (بی پی آئی) لسبیلہ میں مختلف سرکاری محکموں کی آسامیوں پر کامیاب امیدواروں کے تقرری آرڈرز تاحال جاری نہ ہونے کے باعث بے روزگار نوجوانوں میں شدید مایوسی پائی جا رہی ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ، محکمہ زراعت محکمہ سوشل ویلفیئر سمیت دیگر محکموں میں آسامیوں کے لیے کارروائی کو طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود امیدوار اپنے تقرری آرڈرز کے منتظر ہیں تفصیلات کے مطابق لسبیلہ میں مختلف سرکاری محکموں میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے سلسلے میں امیدواروں نے مختلف مراحل میں حصہ لیا، تاہم گزشتہ سال سے انتظار کرنے والے نوجوانوں کو تاحال تقرری آرڈرز جاری نہیں کیے جا سکے۔ بالخصوص محکمہ پبلک ہیلتھ میں امیدواروں کے دو مرتبہ انٹرویوز ہونے کے باوجود آرڈرز جاری نہ ہونے پر نوجوانوں میں تشویش بڑھتی جا رہی ہے۔ بے روزگار نوجوانوں کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمت کے حصول کے لیے انہوں نے طویل انتظار کیا اور بھرتی کے مراحل میں حصہ لیا، لیکن تقرری کے عمل میں تاخیر کے باعث ان کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ نوجوانوں کے مطابق ملازمتوں کے لیے انتظار کی طوالت ان کے لیے معاشی مشکلات اور ذہنی پریشانیوں کا سبب بن رہی ہے۔ نوجوانوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی اور سیکرٹری پارلیمانی امور، سیاحت و ثقافت میر زرین خان مگسی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں اور ضلع لسبیلہ کے مختلف محکموں، بالخصوص محکمہ پبلک ہیلتھ، محکمہ سوشل ویلفیئر اور محکمہ زراعت میں زیر التوا آسامیوں کے تقرری آرڈرز جلد از جلد جاری کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔

اٹھائیسویں ترمیم پر تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ اتفاق رائے پیدا کریں گے، وفاقی وزیر قانون

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ اٹھائیسویں ترمیم پر تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر اتفاق رائے پیدا کریں گے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ 28 ویں ترمیم کا ابھی کوئی مسودہ تیار نہیں ہوا، نئی ترمیم کے حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر اتفاق رائے

راولپنڈی، چند روز قبل گھر میں ماں بیٹی کو قتل کرنے والا ملزم گرفتار

راولپنڈی (بی پی آئی) تھانہ دھمیال پولیس نے چند روز قبل گھر میں ماں بیٹی کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس حکام کے مطابق ملزم سرگودھا کا رہائشی ہے، جس کو گرفتار کر لیا گیا اور انکشافات کی روشنی میں مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ملزم نے لین دین کے تنازع اور ذاتی رنجش پر خاتون اور انکی بیٹی کو قتل کیا۔ تفتیش سے جڑے پولیس افسر نے بتایا کہ ملزم حسن علی علاقے میں بیکری پر کام کرتا تھا جہاں سے اسکا تعلق مبینہ طور پر مقتولہ نو یزہ بی بی سے ہوا جو اپنی دو بیٹیوں نومین

اوستہ محمد، میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کا چار ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر شدید احتجاج

ہمارے بچے بھوکے سو رہے ہیں دکانداروں نے ادھار دینا بند کر دیا، وزیر بلدیات سے فوری تنخواہوں کی بحالی کا مطالبہ

اوستہ محمد (بی پی آئی) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے ملازمین گزشتہ چار ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف سراپا احتجاج بن گئے ہیں۔ تنخواہیں نہ ملنے کے باعث ملازمین نے شدید احتجاجی ریلی نکالی اور مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے مطالبات کے حق میں نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ گزشتہ چار ماہ سے تنخواہیں بند ہونے کی وجہ سے غریب اور محنت کش ملازمین شدید ذہنی اذیت، مالی پریشانی اور فاقہ کشی کا شکار ہو چکے ہیں۔



کوئٹہ، چیئرمین ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل پاکستان جسٹس (ر) ضیا پرویز، پروفیسر فرخندہ اورنگزیب، انفارمیشن کمشنر بلوچستان عبدالشکور خان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر کاشف علی و دیگر بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے تحت پبلک انفارمیشن آفیسرز کی تربیتی ورکشاپ کے شرکا سے خطاب کر رہے ہیں

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA
ادارتی صفحہ
روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ
Email: Azanesaher@gmail.com
مینجنگ ایڈیٹر بی بی رضیہ
پبلشر یعقوب شاہ نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

سائبر فراڈ کے خلاف وفاقی اقدام، صوبائی تعاون بھی ضروری

چوہدری خالد تنولی

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے جہاں انسانی زندگی کو آسان بنایا ہے، کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں اور دنیا کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، وہیں اس کے غلط استعمال نے ایسے سنگین مسائل کو بھی جنم دیا ہے جن سے شہریوں کی جان و مال، نجی معلومات اور مالی تحفظ کو خطرات لاحق ہیں۔ آن لائن دھوکہ دہی، شناختی کوائف کی چوری، جعلی سرمایہ کاری، ہنی ٹریپنگ اور مالی معلومات کے غیر قانونی استعمال جیسے جرائم اب محض انفرادی نوعیت کے واقعات نہیں رہے بلکہ ایک منظم کاروبار کی شکل اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں سائبر جرائم کے خلاف ریاستی اداروں کی مؤثر کارروائی، عوامی آگاہی اور وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر مربوط حکمتِ عملی وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ ایک خبر کے مطابق نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے لاہور میں سات غیر قانونی کال سنٹرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 281 افراد کو گرفتار کیا، جن میں 21 غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ ان مراکز سے مبینہ طور پر آن لائن فراڈ، مالی معلومات اور شناختی کوائف کی چوری، ہنی ٹریپنگ اور دیگر سائبر جرائم کا ارتکاب کیا جا رہا تھا۔ گرفتار افراد کی بڑی تعداد اور ایک ہی کارروائی میں متعدد غیر قانونی مراکز کا سامنے آنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سائبر جرائم کے مسئلے کو محدود یا معمولی سمجھنے کے بجائے اس کے مختلف پہلوؤں کا سنجیدگی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہ کارروائی اس حوالے سے اہم ہے کہ اس نے ایک مرتبہ پھر توجہ دلائی ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ہونے والے جرائم کے خلاف روایتی اندازِ تفتیش کے ساتھ ساتھ جدید مہارت، مؤثر نگرانی اور مسلسل ادارہ جاتی تعاون بھی ناگزیر ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق لاہور میں غیر قانونی کال سنٹرز کے خلاف کارروائی وفاقی سطح پر سائبر جرائم کی روک تھام کے لیے ایک قابلِ توجہ پیش رفت ہے۔ تاہم کسی بھی کارروائی کی حقیقی کامیابی صرف گرفتاریوں کی تعداد سے نہیں بلکہ اس کے نتیجے میں جرائم کے نیٹ ورک کے خاتمے، متاثرین کو انصاف کی فراہمی اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام سے متعین ہوتی ہے۔ اگر غیر قانونی مراکز میں کام کرنے والے افراد گرفتار ہو جائیں لیکن ان کے اصل سرپرست، مالی معاونین، سہولت کار اور منظم نیٹ ورک کے منتظمین قانون کی گرفت سے باہر رہیں تو مسئلے کی بنیادی جڑیں باقی رہ سکتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ تحقیقات کا دائرہ صرف سامنے آنے والے افراد تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ان عناصر کی بھی نشاندہی کی جائے جو ایسے مراکز قائم کرنے، انہیں مالی وسائل فراہم کرنے اور ان کے ذریعے حاصل ہونے والی رقم کو منتقل کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

سائبر فراڈ کی نوعیت روایتی جرائم سے مختلف ہے۔ اس میں مجرم اکثر اپنی اصل شناخت چھپانے، جعلی ناموں اور دستاویزات کے استعمال، مختلف موبائل نمبروں، انٹرنیٹ پر مبنی رابطوں اور متعدد مالی کھاتوں کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات متاثرہ شخص کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اس کی ذاتی معلومات کس ذریعے سے حاصل کی گئیں اور اس کے نام یا مالی کوائف کا غلط استعمال کہاں کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے جرائم کی روک تھام کے لیے صرف چھاپے مارنا کافی نہیں، بلکہ ڈیجیٹل شواہد جمع کرنے، مالی لین دین کا سراغ لگانے، مشتبہ رابطوں کی جانچ اور مختلف اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے کا مؤثر نظام قائم کرنا بھی ضروری ہے۔

پاکستان میں سائبر جرائم کے اثرات صرف انفرادی شہریوں کے مالی نقصان تک محدود نہیں رہتے۔ جب کسی شہری کی شناخت، بینک اکاؤنٹ، موبائل والٹ یا دیگر ذاتی معلومات چوری ہوتی ہیں تو اس کی جمع پونجی خطرے میں پڑ سکتی ہے، اسے قانونی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور ڈیجیٹل خدمات پر اس کا اعتماد بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اگر پاکستان میں قائم کسی غیر قانونی کال سنٹر کے ذریعے بیرونِ ملک شہریوں کو دھوکہ دیا جائے تو اس کا اثر ملک کی بین الاقوامی ساکھ پر بھی پڑتا ہے۔ ایسے واقعات سے پاکستانی کاروباری اداروں، ڈیجیٹل خدمات اور آن لائن تجارت کے بارے میں منفی تاثر پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ ایک ایسے دور میں جب پاکستان ڈیجیٹل معیشت، آزادانہ آن لائن کاروبار اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے کوشاں ہے، سائبر جرائم کی روک تھام معاشی مفاد اور قومی ساکھ دونوں کے لیے اہم ہے۔

اس مسئلے کا ایک بنیادی پہلو یہ بھی ہے کہ عوام کو سائبر فراڈ کی مختلف صورتوں سے مکمل آگاہی حاصل نہیں۔ عام شہریوں کو جعلی انعامی پیغامات، مشکوک سرمایہ کاری کی پیشکشوں، غیر مصدقہ آن لائن ملازمتوں، جعلی بینک کالز اور سوشل میڈیا کے ذریعے قائم کیے جانے والے دھوکہ دہی کے روابط کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض جرائم پیشہ عناصر اعتماد حاصل کرنے کے بعد متاثرہ شخص سے اس کا خفیہ شناختی نمبر، بینک کی معلومات یا تصدیقی کوڈ حاصل کر لیتے ہیں۔ اسی طرح ہنی ٹریپنگ کے ذریعے لوگوں کو جذباتی طور پر الجھا کر مالی بلیک میلنگ کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

ان طریقوں کے خلاف قانونی کارروائی کے ساتھ عوام کو یہ سمجھانا بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی ذاتی معلومات کس حد تک اور کن حالات میں دوسروں کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وفاقی حکومت اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کی کارروائیوں کو ایک وسیع قومی منصوبے کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ اس سلسلے میں وفاقی تحقیقاتی اداروں، پولیس، بینکوں، ٹیلی کام کمپنیوں اور ڈیجیٹل ادائیگی کی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر کسی مشتبہ نمبر سے متعدد شہریوں کو دھوکہ دہی کی کالز موصول ہو رہی ہوں، کسی اکاؤنٹ میں غیر معمولی مالی لین دین ہو رہا ہو یا کسی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جعلی شناخت کے ذریعے لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہو تو متعلقہ اداروں کو بروقت معلومات فراہم کرنے اور کارروائی کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے واضح ضابطۂ کار، محفوظ معلوماتی رابطے اور ذمہ داریوں کی درست تقسیم ضروری ہے۔

کارروائیوں کو شفافیت، قانون کی بالادستی اور عوامی اعتماد کے ساتھ آگے بڑھایا جائے، جبکہ شہری بھی اپنی ذاتی معلومات کی حفاظت اور مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دینے میں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ سائبر فراڈ کے مراکز کے خلاف مؤثر کریک ڈاؤن اسی وقت نتیجہ خیز ثابت ہوگا جب اس کا ہدف صرف گرفتاریاں نہیں بلکہ پورے مجرمانہ نظام کا خاتمہ، متاثرین کا تحفظ، قانونی کاروبار کی حوصلہ افزائی اور عوام کے اعتماد کی بحالی ہو۔ وفاقی اداروں کی پیش رفت کے ساتھ اگر صوبائی اور ضلعی سطح پر بھی سنجیدہ نگرانی اور عملی تعاون کو یقینی بنایا جائے تو اس بڑھتے ہوئے مسئلے پر قابو پانے اور پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کو زیادہ محفوظ بنانے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

شہباز شریف کی آئی ٹی انقلاب کے لیے خصوصی دلچسپی، نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت

رانا سلیم خان

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششیں پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کرنے کے قومی عزم کی عکاس ہیں۔ اسلام آباد میں نیشنل ٹیکنالوجی پارک کا افتتاح، اسے دانش آئی ٹی پارک کا نام دینے کا اعلان اور نوجوان نسل کو جدید علوم و فنون سے آراستہ کرنے کا وژن اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت پاکستان کے مستقبل کو جدید ٹیکنالوجی، علم، تحقیق، اختراع اور ہنرمندی سے وابستہ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ یہ منصوبہ محض ایک جدید عمارت کی تعمیر نہیں بلکہ ایک ایسے علمی، فنی اور کاروباری ماحول کی تشکیل کی جانب اہم پیش رفت ہے جہاں نوجوان اپنی صلاحیتوں کو نکھار کر قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں گے۔ وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی اور مسلسل توجہ اس امید کو تقویت دیتی ہے کہ پاکستان کی نوجوان آبادی کو درست سمت، جدید تربیت اور مناسب مواقع فراہم کر کے ملک کی معاشی و سماجی ترقی کی رفتار تیز کی جا سکتی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، موجودہ دور میں کسی ملک کی ترقی کا تعین صرف اس کے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت یا صنعتی پیداوار سے نہیں ہوتا بلکہ اس کی اصل قوت جدید علم، ٹیکنالوجی کو اپنانے کی صلاحیت، تحقیق و ترقی اور ہنرمند انسانی وسائل میں پوشیدہ ہے۔ دنیا کی ترقی یافتہ معیشتوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، خودکار نظاموں اور ڈیجیٹل کاروبار کے ذریعے ترقی کے نئے راستے کھولے ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اس بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے اپنے نوجوانوں کو ایسے علوم اور مہارتوں سے آراستہ کرے جو انہیں مقامی ہی نہیں بلکہ عالمی منڈی میں بھی باعزت روزگار حاصل کرنے کے قابل بنائیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے اسلام آباد آئی ٹی پارک کو دانش آئی ٹی پارک کا نام دینا اسی وسیع تر سوچ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں تعلیم، ہنرمندی اور معاشی خودمختاری کو قومی ترقی کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔

دانش آئی ٹی پارک کا قیام پاکستان کے ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ اس منصوبے کی بنیادی اہمیت یہ ہے کہ یہاں نوجوانوں، نئے کاروباری افراد، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں، اختراع کاروں اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کو ایک ایسا پلیٹ فارم میسر آئے گا جہاں وہ اپنے خیالات کو عملی منصوبوں میں تبدیل کر سکیں گے۔ جدید انکیوبیشن مراکز، تربیتی سہولتوں، تحقیق، اختراع اور کاروباری رہنمائی کے ذریعے نئے کاروباروں کو فروغ دینے کے امکانات پیدا ہوں گے۔ اس طرح نوجوانوں کو محض ملازمت تلاش کرنے والوں کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے کاروباری افراد بننے کا موقع مل سکتا ہے۔

وزیراعظم نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ دانش آئی ٹی پارک سے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں نوجوان مرد و خواتین مستفید ہوں گے۔ یہ بات غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ اگر اس آبادی کو جدید تعلیم، عملی تربیت، ڈیجیٹل مہارتوں اور کاروباری مواقع سے آراستہ کر دیا جائے تو یہی نوجوان ملک کی سب سے بڑی معاشی قوت بن سکتے ہیں۔ دوسری جانب، اگر انہیں مناسب مواقع نہ ملیں تو بے روزگاری اور صلاحیتوں کا ضیاع قومی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ اس لیے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا صرف تعلیمی ضرورت نہیں بلکہ ایک اہم معاشی اور قومی ترجیح بھی ہے۔

دانش آئی ٹی پارک کے قیام کے حوالے سے وزیراعظم کی دلچسپی کا ایک مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ انہوں نے اس منصوبے کو محض افتتاحی تقریب تک محدود رکھنے کے بجائے اس کی تکمیل اور فعالیت کے لیے ذاتی توجہ دی۔ ان کے مطابق، منصوبے کا سنگِ بنیاد 2017-18ء میں رکھا گیا تھا، تاہم اسے مکمل ہونے میں طویل عرصہ لگا۔ وزیراعظم نے اس تاخیر پر سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کرنے کے بجائے منصوبے کی تکمیل میں حصہ لینے والے متعلقہ اداروں اور افراد کی کوششوں کو سراہنے کو ترجیح دی۔ یہ طرزِ عمل اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ قومی ترقی کے منصوبوں میں سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر تسلسل، ادارہ جاتی تعاون اور نتیجہ خیز کارکردگی کو اہمیت دینا ضروری ہے۔

وزیراعظم نے بتایا کہ ابتدا میں اس منصوبے کو ناقابلِ عمل قرار دیا گیا تھا، لیکن ٹیم ورک اور مسلسل محنت کے ذریعے اسے تکمیل تک پہنچایا گیا۔ ان کا یہ مؤقف بھی قابلِ توجہ ہے کہ وہ اس منصوبے کے حوالے سے متعدد اجلاسوں کی صدارت کرتے رہے اور ایک سے زیادہ مرتبہ موقع پر جا کر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ایسے منصوبوں میں قیادت کی دلچسپی اس وقت زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے جب اس کے نتیجے میں متعلقہ اداروں کی کارکردگی بہتر ہو، فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر ختم ہو اور عوام کو منصوبوں کے فوائد جلد میسر آئیں۔ دانش آئی ٹی پارک کی کامیابی کا اصل امتحان اب اس بات میں ہوگا کہ اسے جدید تقاضوں کے مطابق کس قدر مؤثر انداز میں چلایا جاتا ہے اور نوجوانوں کو اس سے حقیقی طور پر کتنے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

اس ضمن میں حکومت کی جانب سے ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں کو شفاف طریقہ کار کے تحت مدعو کرنے اور بہترین خدمات فراہم کرنے والے ادارے کے سپرد انتظامات کرنے کا فیصلہ بھی اہم ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے مراکز کو کامیاب بنانے کے لیے صرف عمارت اور آلات کافی نہیں ہوتے بلکہ ان کے انتظام، تربیت، تحقیق، کاروباری معاونت اور عالمی اداروں سے روابط کے لیے پیشہ ورانہ مہارت درکار ہوتی ہے۔ اگر دانش آئی ٹی پارک کو بین الاقوامی معیار کے مطابق چلایا گیا تو یہاں پاکستانی نوجوان جدید ٹیکنالوجی سے واقفیت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عملی منصوبوں پر کام کرنے، کاروباری روابط قائم کرنے اور عالمی سطح کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کے قابل بھی ہو سکتے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، دانش آئی ٹی پارک کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ یہاں مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تربیت کو عملی ضروریات سے منسلک کیا جائے۔ محض روایتی کلاس روم تعلیم یا مختصر تربیتی کورسز نوجوانوں کو جدید عالمی معیشت میں مسابقت کے لیے مکمل طور پر تیار نہیں کر سکتے۔ پروگرامنگ، سافٹ ویئر کی تیاری، ڈیٹا سائنس، سائبر سیکیورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، روبوٹکس، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں معیاری تربیت کے ساتھ عملی تجربہ بھی ضروری ہے۔ جامعات، صنعتی اداروں، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور تربیتی مراکز کے درمیان اشتراک کے ذریعے ایسا نظام تشکیل دیا جا سکتا ہے جو نوجوانوں کو تعلیم کے بعد روزگار کے حصول اور اپنے کاروبار کے آغاز میں مدد فراہم کرے۔ مصنوعی ذہانت کا دائرہ کار اب صرف کمپیوٹر اور سافٹ ویئر تک محدود نہیں رہا۔ زراعت، صنعت، معدنیات، مینوفیکچرنگ، صحت، تعلیم اور سرکاری خدمات سمیت زندگی کے تقریباً تمام اہم شعبوں میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور اسے پانی کی قلت، موسمیاتی تبدیلی، کم پیداوار، وسائل کے غیر مؤثر استعمال اور منڈیوں تک رسائی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ جدید ڈیجیٹل نظاموں اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے فصلوں کی نگرانی، پانی کے بہتر استعمال، بیماریوں کی بروقت شناخت اور زرعی پیداوار کی منصوبہ بندی میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اسی طرح صنعتوں میں خودکار نظام، بہتر معیار اور پیداواری لاگت میں کمی کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

اس تناظر میں دانش آئی ٹی پارک کو ایک ایسے مرکز کے طور پر ترقی دینے کی ضرورت ہے جو مختلف شعبوں کے مسائل کے لیے مقامی سطح پر ٹیکنالوجی پر مبنی حل تلاش کرے۔ اگر نوجوانوں کو حقیقی صنعتی، زرعی اور سماجی مسائل پر کام کرنے کے مواقع ملیں تو ان کی تربیت زیادہ نتیجہ خیز ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں مقامی ٹیکنالوجی کی تیاری اور اختراع کار رجحان بھی فروغ پا سکتا ہے۔ اس طرح ملک کو ہر نئی ٹیکنالوجی کے لیے بیرونی ذرائع پر مکمل انحصار کرنے کے بجائے اپنی صلاحیتیں پیدا کرنے کا موقع ملے گا۔

دانش آئی ٹی پارک کے نام میں دانش اسکولوں کے تجربے کی جھلک بھی نمایاں ہے۔ دانش اسکولوں کا بنیادی تصور ایسے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ہے جو معاشی مشکلات کے باعث بہتر تعلیمی سہولتوں سے محروم رہ سکتے ہیں۔ وزیراعظم نے دانش اسکولوں سے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی کامیابیوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ان میں سے متعدد ڈاکٹر، انجینئر، سائنس دان اور اساتذہ بن چکے ہیں، جبکہ بعض اعلیٰ تعلیم کے لیے دنیا کی جامعات تک پہنچے ہیں۔ یہ مثال واضح کرتی ہے کہ اگر باصلاحیت نوجوانوں کو مناسب مواقع، تربیت اور معاون ماحول فراہم کیا جائے تو وہ اپنی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ معاشرے کی ترقی میں بھی نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسی تصور کو جدید ٹیکنالوجی کے شعبے تک وسعت دینا ایک قابلِ تحسین قدم ہے۔ پاکستان کے دیہی علاقوں، چھوٹے شہروں اور کم آمدنی والے خاندانوں کے نوجوانوں میں بھی غیر معمولی صلاحیتیں موجود ہیں، لیکن انہیں اکثر جدید کمپیوٹر، تیز رفتار انٹرنیٹ، معیاری تربیت اور پیشہ ورانہ رہنمائی میسر نہیں ہوتی۔ اگر دانش آئی ٹی پارک اور مستقبل میں قائم ہونے والے ایسے مراکز میں ان نوجوانوں کی رسائی یقینی بنائی جائے تو ٹیکنالوجی کے فوائد بڑے شہروں اور مخصوص طبقوں تک محدود نہیں رہیں گے۔ میرٹ کی بنیاد پر داخلے، وظائف، آن لائن تربیت اور علاقائی مراکز کے قیام سے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس قومی منصوبے کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔

وزیراعظم نے اس منصوبے کو ملک کے چاروں صوبوں کے علاوہ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان تک وسعت دینے کے عزم کا اظہار بھی کیا ہے۔ یہ سوچ اس لیے اہم ہے کہ پاکستان میں ڈیجیٹل ترقی کے ثمرات تمام علاقوں تک پہنچنا ضروری ہیں۔ اگر ٹیکنالوجی کے مراکز صرف اسلام آباد، لاہور یا کراچی جیسے بڑے شہروں تک محدود رہیں تو علاقائی تفاوت برقرار رہ سکتا ہے۔ اس کے برعکس، صوبائی دارالحکومتوں، جامعات اور بڑے ضلعی مراکز میں ٹیکنالوجی کے تربیتی اداروں اور کاروباری معاونت کے نیٹ ورک کی تشکیل سے نوجوانوں کو اپنے علاقوں میں رہتے ہوئے ترقی کے مواقع میسر آ سکتے ہیں۔

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور قومی ترقی کا نیا راستہ

راجہ اکرم خان

قومی ترقی کا حقیقی پیمانہ محض ترقیاتی منصوبوں کی منظوری نہیں بلکہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل، وسائل کا شفاف استعمال اور عام شہری کی زندگی میں مثبت تبدیلی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے توانائی کی دستیابی، پانی کے وسائل کا بہتر انتظام، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، صحت کی سہولتوں میں بہتری، شہری منصوبہ بندی اور جدید فرانزک سائنس کا فروغ ایسے شعبے ہیں جن پر مستقبل کی معاشی اور سماجی ترقی کا انحصار ہے۔ اس تناظر میں قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) کی جانب سے ملک بھر میں توانائی، سڑکوں، پانی، صحت، شہری ترقی اور فرانزک سائنس کے شعبوں میں گیارہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اہمیت رکھتی ہے۔

نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں مختلف صوبوں اور علاقوں کے لیے منظور کیے گئے منصوبے اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ قومی ترقی کی حکمتِ عملی میں بنیادی ڈھانچے کے ساتھ عوامی ضروریات سے متعلق شعبوں کو بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔ تاہم ان فیصلوں کے ثمرات اسی وقت سامنے آئیں گے جب منظوری کے بعد عملی اقدامات میں تاخیر نہ ہو اور منصوبوں کو مقررہ لاگت کے اندر مکمل کرنے کے لیے مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق، پاکستان کو اس وقت ایسے ترقیاتی ماڈل کی ضرورت ہے جو محدود مالی وسائل کو زیادہ سے زیادہ عوامی فائدے کے لیے استعمال کرے۔ ملک کی معاشی ضروریات وسیع ہیں، جب کہ دستیاب وسائل پر متعدد شعبوں کا دباؤ موجود ہے۔ ایسے حالات میں ہر منصوبے کی افادیت، اس کے معاشی اثرات، عوامی ضرورت اور مستقبل میں اس سے حاصل ہونے والے فوائد کو پیش نظر رکھنا ناگزیر ہے۔ ایکنک کی جانب سے مختلف نوعیت کے منصوبوں کی منظوری اسی لیے اہم ہے کہ توانائی، پانی، مواصلات، صحت اور شہری ترقی ایک دوسرے سے مربوط شعبے ہیں۔ بجلی کی بہتر دستیابی صنعتی پیداوار بڑھاتی ہے، سڑکیں منڈیوں اور آبادیوں کے درمیان رابطہ آسان بناتی ہیں، پانی کی فراہمی شہری زندگی اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بنیادی ضرورت ہے، جب کہ صحت اور فرانزک سائنس کے ادارے عوامی تحفظ اور ریاستی صلاحیت میں اضافے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ان شعبوں میں متوازن سرمایہ کاری پاکستان کے ترقیاتی سفر کو زیادہ پائیدار بنا سکتی ہے۔

خیبر پختونخوا کے ضلع لوئر دیر میں 40.8 میگاواٹ کے کوٹو ہائیڈرو پاور منصوبے کی تعمیر کی منظوری توانائی کے شعبے میں اہم پیش رفت ہے۔ پاکستان کو طویل عرصے سے توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات، بجلی کی لاگت اور درآمدی ایندھن پر انحصار جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ایسے میں پن بجلی سمیت مقامی اور قابلِ تجدید ذرائع سے بجلی کی پیداوار بڑھانا قومی مفاد کا تقاضا ہے۔ پن بجلی کے منصوبے مناسب منصوبہ بندی اور مؤثر انتظام کے تحت طویل مدت تک بجلی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس سے توانائی کے ذرائع میں تنوع پیدا ہوتا ہے اور مہنگے درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم اس نوعیت کے منصوبوں میں تعمیراتی معیار، ماحولیاتی اثرات، پانی کی دستیابی اور مقامی آبادی کے مفادات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ منصوبے کی افادیت اسی وقت پوری طرح سامنے آئے گی جب تعمیراتی مراحل شفاف ہوں اور پیداوار شروع ہونے کے بعد بجلی کی فراہمی قابلِ اعتماد بنیادوں پر جاری رہے۔

بلوچستان کے لیے منظور کیے گئے منصوبے خصوصی توجہ کے مستحق ہیں، کیونکہ اس وسیع رقبے پر پھیلے صوبے میں پانی کی کمی، دشوار گزار راستوں اور بنیادی سہولتوں تک محدود رسائی جیسے مسائل ترقی کی رفتار کو متاثر کرتے رہے ہیں۔ لسبیلہ کینال کی بحالی اور ازسرِنو تشکیل، میرانی ڈیم سے گوادر کو پانی فراہم کرنے کی اسکیم اور بلیدہ، پروم اور پنجگور کے درمیان سڑکوں کی تعمیر ایسے اقدامات ہیں جن کے اثرات زراعت، شہری ضروریات، مقامی تجارت اور علاقائی رابطوں تک پھیل سکتے ہیں۔

گوادر کی ترقی کو عموماً بندرگاہ، تجارت اور سرمایہ کاری کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے، لیکن کسی بھی شہر کی حقیقی ترقی کا دارومدار اس کے شہریوں کو پینے کے پانی اور دیگر بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر بھی ہوتا ہے۔ اگر پانی کی فراہمی کے منصوبے مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں تو مقامی آبادی اور معاشی سرگرمیوں دونوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اسی طرح نہری نظام کی بحالی پانی کے بہتر استعمال، زرعی پیداوار اور دیہی معیشت کو تقویت دینے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ سڑکوں کی تعمیر سے دور دراز علاقوں کا رابطہ بہتر ہوگا، نقل و حمل کے اخراجات میں کمی آ سکتی ہے اور مقامی پیداوار کو منڈیوں تک پہنچانا آسان ہو سکتا ہے۔ تاہم بلوچستان کے منصوبوں میں جغرافیائی مشکلات، تعمیراتی لاگت، دیکھ بھال اور پانی کی منصفانہ تقسیم جیسے معاملات کو ابتدا ہی سے منصوبہ بندی کا حصہ بنانا ہوگا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، بلوچستان میں ترقیاتی سرمایہ کاری کا مقصد صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کے ذریعے مقامی آبادی کے معیارِ زندگی میں قابلِ پیمائش بہتری لانا بھی ضروری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی اس وقت زیادہ نمایاں ہوتی ہے جب مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں، چھوٹے کاروباروں کو وسعت ملے اور تعلیم و صحت کی سہولتوں تک رسائی بہتر ہو۔

سعودی عرب کا دفاع، پاکستان کی ذمہ داری اور خطے میں امن کی حکمتِ عملی

کریم خان دانی

سعودی عرب کے دفاع، حرمین شریفین کے تقدس اور مشرقِ وسطیٰ میں امن و استحکام کے تحفظ کا معاملہ پاکستان کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات، مذہبی وابستگی، باہمی اعتماد اور دفاعی تعاون کی مضبوط بنیادیں موجود ہیں۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے نے ان تعلقات کو ایک نئے دفاعی تناظر میں استوار کیا ہے، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو مشترکہ سلامتی کے لیے خطرہ تصور کیا جائے گا۔ تاہم اس معاہدے کی حقیقی اہمیت صرف دفاعی عزم کے اظہار میں نہیں بلکہ اس امر میں بھی ہے کہ اس کے ذریعے خطے میں ممکنہ جارحیت کی حوصلہ شکنی، تنازعات کی روک تھام اور امن کے امکانات کو مضبوط بنایا جائے۔ افواجِ پاکستان کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا ایک بنیادی مقصد سعودی عرب کا دفاع ہے اور پاکستان اس ذمہ داری کو ہر صورت پورا کرے گا۔ ان کا بیان اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ پاکستان اپنے دفاعی وعدوں اور سعودی عرب کی سلامتی کو کس قدر اہمیت دیتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اس حقیقت کی طرف بھی توجہ دلائی کہ پاکستانی افواج کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں مختلف شعبوں اور دفاعی صلاحیتوں کے حوالے سے تعاون کر رہی ہیں، لہٰذا یہ معاہدہ کسی اچانک فیصلے یا عارضی صورت حال کا نتیجہ نہیں بلکہ دیرینہ تعاون کو باقاعدہ مشترکہ دفاعی فریم ورک میں آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس معاہدے کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ پاکستان کی دفاعی ذمہ داریوں اور خطے میں امن کے وسیع تر تقاضوں کو ایک ساتھ پیش نظر رکھا جائے۔ سعودی عرب کی سلامتی پاکستان کے لیے اہم ہے، لیکن اس سلامتی کے تحفظ کا مؤثر ترین طریقہ ایسا دفاعی نظام تشکیل دینا ہے جو ممکنہ حملوں کو ناکام بنانے کے ساتھ ساتھ مخالف فریقوں کو بھی یہ احساس دلائے کہ کسی مہم جوئی کے نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔ اس حکمتِ عملی میں دفاعی تیاری، مشترکہ مشاورت، انٹیلی جنس تعاون اور خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معاہدے کی کامیابی کا انحصار صرف بیانات پر نہیں بلکہ عملی تیاری، واضح ذمہ داریوں اور مربوط ادارہ جاتی تعاون پر ہوگا۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان سات اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں ہونے والی سربراہی ملاقات کے دوران طے پانے والے اس معاہدے کا بنیادی مقصد تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں کو مربوط بنانا اور بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی قوت کو مضبوط کرنا ہے۔ سعودی ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے اس سلسلے میں معاہدے پر دستخط کیے۔ اس کے بعد 31 اگست کو استنبول میں سٹریٹجک، سیاسی اور دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے اور سعودی عرب میں سیکرٹریٹ قائم کرنے پر اتفاق ہوا، جبکہ پانچ اکتوبر کو ریاض میں ہونے والے ہنگامی اجلاس میں سعودی عرب کو درپیش سلامتی کے خطرات، مشترکہ دفاعی ذمہ داریوں اور عملی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ ان پیش رفتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاہدے کو محض علامتی اعلان کے بجائے ایک منظم دفاعی تعاون میں ڈھالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اس پس منظر میں یہ بات بھی اہم ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی وضاحت کرتے ہوئے پاکستانی حکام نے اس کی دفاعی نوعیت پر زور دیا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق کسی ایک رکن ملک پر حملہ تمام رکن ممالک پر حملہ تصور ہوگا، تاہم عملی دفاع کی نوعیت، متعلقہ دستوں کی تعیناتی اور ان کے استعمال کے بارے میں فیصلے آپریشنل کمانڈرز کریں گے۔ یہ وضاحت ریاستی ذمہ داریوں کے تعین میں عسکری پیشہ ورانہ مہارت اور زمینی حقائق کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ کسی بھی دفاعی اقدام کا فیصلہ محض جذباتی ردِعمل کی بنیاد پر نہیں کیا جا سکتا، بلکہ اس کے لیے خطرے کی نوعیت، دستیاب وسائل، ممکنہ نتائج اور علاقائی صورت حال کا جامع جائزہ ناگزیر ہوتا ہے۔

سعودی عرب پر حوثی حملوں اور حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے پاکستان میں جذباتی وابستگی فطری ہے۔ حرمین شریفین کا تقدس پوری امتِ مسلمہ کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اور ان کے تحفظ کے معاملے پر پاکستانی عوام کے احساسات بھی واضح ہیں۔ دفترِ خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے بھی کہا ہے کہ حرمین شریفین کے تقدس کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہیے اور پاکستان دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے دو اکتوبر کو طیبہ پاور ڈسٹری بیوشن اسٹیشن پر حملے کو سنگین اشتعال انگیزی قرار دیتے ہوئے سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت، سلامتی اور تحفظ کے لیے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کیا۔ تاہم کسی حملے کی مذمت اور اس کے جواب میں براہِ راست فوجی کارروائی کا فیصلہ دو الگ امور ہیں۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ سعودی عرب کے دفاع کے عزم کو برقرار رکھتے ہوئے ہر اقدام کی نوعیت اور حدود کا تعین دفاعی معاہدے، دستیاب معلومات اور متعلقہ عسکری اداروں کی پیشہ ورانہ رائے کے مطابق کرے۔ بعض حلقوں کی جانب سے حوثیوں کے خلاف فوری براہِ راست کارروائی کے مطالبات سامنے آ سکتے ہیں، لیکن ریاستی پالیسی کا تعین جذبات یا عوامی دباؤ کے بجائے قومی مفاد، دفاعی تقاضوں اور ممکنہ نتائج کی روشنی میں ہونا چاہیے۔ ترکیہ کی جانب سے بھی سعودی عرب کی معاونت کے دفاعی کردار پر زور دیا گیا ہے، جبکہ جارحانہ کارروائیوں میں شرکت کے حوالے سے احتیاط کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ طرزِ فکر اس اصول کو تقویت دیتا ہے کہ دفاعی تعاون اور جنگ کو وسیع کرنے کے درمیان فرق ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کی اصل کامیابی یہ ہوگی کہ وہ اپنے دفاعی وعدوں کی پاسداری کے ساتھ خطے میں جنگ کے پھیلاؤ کو روکنے میں بھی مؤثر کردار ادا کرے۔ سعودی عرب کے پاس اپنی مسلح افواج، جدید دفاعی نظام اور قابلِ ذکر عسکری صلاحیتیں موجود ہیں۔ پاکستان اور ترکیہ کی معاونت کی نوعیت اور ضرورت کا تعین مشترکہ مشاورت اور متعلقہ دفاعی اداروں کے ذریعے ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں پیشگی منصوبہ بندی، دفاعی تعاون، فضائی اور میزائل خطرات سے نمٹنے کی تیاری اور رابطہ کاری اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مضبوط دفاع کا مقصد صرف حملے کا جواب دینا نہیں بلکہ ایسی صورت حال پیدا کرنا بھی ہے، جس میں کسی فریق کو حملے سے مطلوبہ فائدہ حاصل ہونے کی امید نہ رہے۔

دوسری جانب مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کو کم کرنے کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششیں بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف اور دفترِ خارجہ کی جانب سے امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کی حمایت کا اعادہ کیا گیا ہے۔ ترجمان پاک فوج نے واضح کیا کہ پاکستان پہلے بھی اختلافات کم کرنے کے لیے کردار ادا کرتا رہا ہے، اب بھی کر رہا ہے اور آئندہ بھی مذاکرات کے ذریعے پُرامن حل کی کوشش جاری رکھے گا۔ دفترِ خارجہ کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان سات نکات پر بات چیت جاری ہے، دونوں ممالک اپنے مؤقف پیش کر چکے ہیں اور براہِ راست رابطوں میں پاکستان کی ثالثی کوششوں نے بھی کردار ادا کیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر پاکستان دونوں فریقوں کے درمیان دوبارہ ثالثی کے لیے تیار ہے۔

یہ سفارتی پہلو پاکستان کی خارجہ پالیسی کے لیے ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ ایک طرف سعودی عرب کے ساتھ دفاعی تعلقات اور سلامتی کی ذمہ داریاں ہیں، تو دوسری جانب ایران سمیت خطے کے دوسرے ممالک کے ساتھ کشیدگی کو محدود رکھنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو ایسے اقدامات سے گریز کرنا ہوگا جو دفاعی تعاون کو کسی وسیع تر علاقائی تصادم کی صورت دے دیں۔ اس کا مطلب دفاعی ذمہ داریوں سے پیچھے ہٹنا نہیں بلکہ انہیں دانشمندی، واضح حکمتِ عملی اور مناسب سفارتی رابطوں کے ساتھ پورا کرنا ہے۔ اگر پاکستان دفاعی اعتبار سے قابلِ اعتماد شراکت دار اور سفارتی اعتبار سے مؤثر ثالث کے طور پر اپنا کردار ادا کرتا ہے تو یہ نہ صرف اس کے قومی مفاد بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے بھی سودمند ثابت ہو سکتا ہے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے پاکستان کی داخلی سیاسی صورت حال کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی جانب سے گورنر راج یا ایمرجنسی کے ممکنہ نفاذ کے معاملے پر وفاقی حکومت کو چیلنج کرنے کے بیانات اور تحریک انصاف کی سیاسی و کور کمیٹی کے مشترکہ اجلاس میں اس امکان کی مخالفت جیسے معاملات ملکی سیاسی ماحول کی عکاسی کرتے ہیں۔ تاہم سعودی عرب کے دفاع، علاقائی سلامتی اور خارجہ پالیسی جیسے بنیادی قومی معاملات کو داخلی سیاسی اختلافات سے الگ رکھنا ضروری ہے۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلافات جمہوری سیاست کا حصہ ہیں، لیکن بیرونی خطرات اور اہم دفاعی ذمہ داریوں کے معاملے پر قومی مفاد کو مقدم رکھنے کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر سیاسی قیادت، پارلیمان، عسکری اداروں اور سفارتی حکام کے درمیان مؤثر رابطہ قومی یکجہتی کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ دفاعی معاہدے کی تفصیلات، اس کے عملی تقاضوں اور ممکنہ صورت حال کے بارے میں غیر ضروری قیاس آرائیوں سے گریز کیا جانا چاہیے۔ حساس دفاعی معاملات میں ہر تفصیل عوامی سطح پر بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا، اس لیے سرکاری وضاحتوں اور مستند معلومات پر انحصار زیادہ مناسب ہے۔ اسی طرح سیاسی اختلافات کو قومی سلامتی کے معاملات میں غیر ضروری محاذ آرائی کا ذریعہ بنانے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کی مضبوطی کا تقاضا ہے کہ دونوں ممالک دفاعی تعاون کو مسلسل بہتر بنائیں، باہمی اعتماد کو فروغ دیں اور سلامتی کے نئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مشترکہ تیاریوں کو مؤثر بنائیں۔ ساتھ ہی پاکستان کو اپنی معاشی ضروریات، داخلی استحکام اور علاقائی سفارتی کردار کو بھی پیش نظر رکھنا ہوگا۔ کسی طویل علاقائی جنگ کے اثرات توانائی کی قیمتوں، تجارت، سرمایہ کاری اور مجموعی معاشی صورت حال پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس لیے جنگ کی روک تھام، کشیدگی میں کمی اور مذاکرات کے فروغ کو دفاعی حکمتِ عملی سے الگ نہیں کیا جا سکتا، بلکہ یہ ایک دوسرے کے معاون عناصر ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ سعودی عرب کا دفاع پاکستان کی اہم ذمہ داری ہے اور مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اس عزم کو ایک واضح ادارہ جاتی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے مضبوط دفاعی تیاری، بروقت فیصلے، پیشہ ورانہ عسکری منصوبہ بندی اور سیاسی سطح پر ذمہ دارانہ طرزِ عمل ناگزیر ہیں۔ پاکستان کو نہ تو اپنے دفاعی وعدوں کے بارے میں ابہام پیدا ہونے دینا چاہیے اور نہ ہی غیر ضروری جذباتیت میں ایسے اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے جن سے تنازع مزید پھیلنے کا خدشہ ہو۔ ایک متوازن پالیسی وہی ہوگی جو سعودی عرب کی سلامتی کو یقینی بنانے کے عزم، حرمین شریفین کے تقدس کے احترام اور خطے میں امن کے قیام کی کوششوں کو یکجا کرے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کے لیے سب سے موزوں راستہ یہی ہے کہ وہ سعودی عرب کے ساتھ اپنے دفاعی عہد پر ثابت قدم رہے، مشترکہ دفاعی معاہدے کی روح کے مطابق ذمہ داریاں ادا کرے اور بیک وقت امریکہ، ایران، ترکیہ، سعودی عرب اور دیگر متعلقہ ممالک کے ساتھ سفارتی روابط کے ذریعے کشیدگی کم کرنے کی کوشش جاری رکھے۔ دفاعی قوت اور سفارتی بصیرت کا یہ امتزاج پاکستان کو ایک ذمہ دار علاقائی شراکت دار کے طور پر مضبوط کر سکتا ہے۔ بالآخر پائیدار کامیابی صرف خطرات کا مقابلہ کرنے میں نہیں بلکہ ایسے حالات پیدا کرنے میں ہے جہاں جارحیت کی حوصلہ شکنی ہو، اختلافات مذاکرات کے ذریعے حل ہوں اور مشرقِ وسطیٰ کو ایک وسیع جنگ کے بجائے امن، استحکام اور باہمی تعاون کی راہ پر گامزن ہونے کا موقع ملے۔

مریم نواز شریف کا عوامی ریلیف کا عزم، سستے آٹے کے لیے دس ارب روپے کی سبسڈی

تجزیہ راجہ اشفاق

عوام کو بنیادی ضروریاتِ زندگی مناسب قیمتوں پر فراہم کرنا کسی بھی فلاحی حکومت کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے، کیونکہ مہنگائی کے بڑھتے ہوئے دباؤ میں سب سے زیادہ متاثر وہ طبقہ ہوتا ہے جس کی آمدن محدود اور اخراجات مسلسل بڑھ رہے ہوں۔ ایسے حالات میں آٹا محض ایک غذائی شے نہیں بلکہ عام آدمی کے دسترخوان، گھریلو بجٹ اور روزمرہ زندگی کا بنیادی سہارا ہے۔ روٹی کی قیمت میں معمولی اضافہ بھی کم آمدن والے خاندانوں کے لیے مشکلات پیدا کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا فوری نوٹس لینا اور عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کے لیے دس ارب روپے کی سبسڈی منظور کرنا ایک اہم عوامی فلاحی اقدام کی حیثیت رکھتا ہے۔ پنجاب میں آٹے اور گندم کی قیمتوں میں اضافے کے رجحان پر وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہنگامی ویڈیو لنک اجلاس طلب کیا اور متعلقہ حکام کو واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کو ہر صورت سستا آٹا اور گندم فراہم کی جائے۔ اجلاس میں فلور ملوں کو تین ہزار آٹھ سو روپے فی من کے حساب سے فراہم کی جانے والی سبسڈائزڈ سرکاری گندم کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے دس ارب روپے کی سبسڈی کی منظوری بھی دی گئی۔ اس فیصلے کا بنیادی مقصد آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے دباؤ کو کم کرنا اور عام شہریوں کو ضروری غذائی اشیا کی خریداری میں سہولت فراہم کرنا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، اس اقدام کی اہمیت صرف مالی امداد تک محدود نہیں بلکہ اس کا اصل پہلو حکومت کی جانب سے ایک بنیادی عوامی مسئلے کا بروقت نوٹس لینا ہے۔ جب کسی ضروری شے کی قیمت بڑھنے سے لاکھوں گھرانوں کے بجٹ متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو تو حکومتی سطح پر فوری توجہ اور عملی فیصلے ناگزیر ہو جاتے ہیں۔ مریم نواز شریف کی جانب سے ہنگامی اجلاس طلب کرنا، سرکاری گندم کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ کرنا اور دس ارب روپے کی سبسڈی منظور کرنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ آٹے کی قیمتوں کو عوام کی قوتِ خرید کے مطابق رکھنے کو حکومتی ترجیحات میں اہم مقام حاصل ہے۔ پاکستان میں آٹا روزمرہ خوراک کا بنیادی جزو ہے۔ بالخصوص مزدور، دیہاڑی دار، چھوٹے ملازمین، پنشنرز اور محدود آمدن والے خاندان اپنی آمدنی کا بڑا حصہ خوراک اور دیگر ضروری اخراجات پر صرف کرتے ہیں۔ ان کے لیے آٹے کی قیمت میں اضافہ محض بازار کی ایک تبدیلی نہیں بلکہ گھریلو اخراجات میں براہِ راست اضافے کا سبب بنتا ہے۔ اگر ایک خاندان پہلے ہی بجلی کے بلوں، بچوں کی تعلیم، علاج، کرایے اور آمد و رفت کے اخراجات سے پریشان ہو تو اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ اس کی مشکلات کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ ایسے حالات میں سستے آٹے کی فراہمی کے لیے حکومتی اقدامات عوامی ریلیف کے ساتھ سماجی تحفظ کی بھی اہم صورت ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے اس حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام پر مہنگائی کا بوجھ بے حد تکلیف دہ ہے اور حکومت سستا آٹا فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ ان کا یہ مؤقف اس اصول کی ترجمانی کرتا ہے کہ عوامی مسائل کا حل محض بیانات یا یقین دہانیوں سے نہیں بلکہ قابلِ عمل اقدامات سے ممکن ہوتا ہے۔ دس ارب روپے کی سبسڈی کی منظوری اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس کا فائدہ اس وقت زیادہ مؤثر انداز میں سامنے آ سکتا ہے جب سرکاری گندم کی فراہمی، فلور ملوں کی پیداوار، آٹے کی ترسیل اور بازار میں فروخت کے تمام مراحل کی نگرانی بھی مؤثر بنائی جائے۔ یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے پیچھے اگر رسد میں کمی، پیداواری لاگت یا نقل و حمل کے اخراجات جیسے حقیقی عوامل موجود ہوں تو ان کا جائزہ لینا ضروری ہے، لیکن اگر کہیں مصنوعی مہنگائی، ذخیرہ اندوزی یا ناجائز منافع خوری کے ذریعے عوام کی مشکلات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہو تو اس کی روک تھام بھی اتنی ہی اہم ہے۔ حکومتی اجلاس میں آٹے اور گندم کی قیمتوں میں مصنوعی اضافے کے رجحان پر تشویش کا اظہار اس مسئلے کی سنگینی کو واضح کرتا ہے۔ اس لیے سبسڈی کے ساتھ ساتھ متعلقہ اداروں کو یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ سرکاری وسائل کا فائدہ حقیقی معنوں میں صارفین تک پہنچے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، مریم نواز شریف کا فیصلہ اس لحاظ سے قابلِ تحسین ہے کہ انہوں نے آٹے کی قیمتوں میں اضافے کو ایک معمول کی تجارتی تبدیلی سمجھ کر نظرانداز کرنے کے بجائے فوری حکومتی توجہ کا مستحق مسئلہ قرار دیا۔ عوامی خدمت کی سیاست کا تقاضا یہی ہے کہ جب بنیادی ضروریاتِ زندگی کی قیمتوں میں اضافہ عام شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرے تو حکومت اپنی پالیسیوں اور دستیاب وسائل کے ذریعے ان مشکلات میں کمی لانے کی کوشش کرے۔ تاہم اس اقدام کی حقیقی کامیابی کا پیمانہ صرف سبسڈی کی منظوری نہیں بلکہ یہ ہوگا کہ بازار میں آٹا کس قیمت پر دستیاب ہوتا ہے، اس کی فراہمی کتنی منظم رہتی ہے اور کم آمدن والے خاندانوں کو اس سے کتنا فائدہ پہنچتا ہے۔ پنجاب میں سستے آٹے کی فراہمی کے لیے سرکاری گندم کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ بھی اہمیت رکھتا ہے۔ فلور ملوں کو مناسب مقدار میں سرکاری گندم دستیاب ہو تو آٹے کی پیداوار اور فراہمی کے نظام کو سہارا مل سکتا ہے۔ لیکن اس عمل میں شفافیت، نگرانی اور جواب دہی بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ گندم کی مقررہ مقدار متعلقہ ملوں تک پہنچنے، اس سے آٹا تیار ہونے اور پھر مقررہ نرخوں پر عوام کو فروخت ہونے کے مراحل پر مسلسل نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر کسی سطح پر بدانتظامی یا غیر قانونی منافع خوری موجود ہو تو اس کے باعث سبسڈی کا مطلوبہ فائدہ کم ہو سکتا ہے۔ چنانچہ حکومت کو قیمتوں میں کمی کے ساتھ رسد کے پورے نظام کو بھی منظم بنانا ہوگا۔

اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ، محکمہ خوراک، پرائس کنٹرول مجسٹریٹس اور دیگر متعلقہ اداروں کا کردار نمایاں ہے۔ محض سرکاری نرخ مقرر کر دینا کافی نہیں ہوتا، بلکہ ان نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی دستیابی یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ اگر کسی علاقے میں سستا آٹا دستیاب نہ ہو اور شہریوں کو مہنگے نرخوں پر خریداری کرنا پڑے تو حکومتی سبسڈی کے مقاصد پوری طرح حاصل نہیں ہو سکتے۔ اس لیے قیمتوں کی نگرانی، شکایات کے فوری ازالے، ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی اور سرکاری گندم کے شفاف استعمال کو حکومتی حکمتِ عملی کا لازمی حصہ بنایا جانا چاہیے۔ مریم نواز شریف کی حکومت کے لیے یہ موقع اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ عوامی ریلیف کے اقدامات کو مستقل اور قابلِ اعتماد نظام میں تبدیل کیا جائے۔ مہنگائی کے دباؤ میں کمی لانے کے لیے وقتی سبسڈی فوری سہولت فراہم کر سکتی ہے، لیکن طویل مدت میں گندم کی پیداوار، کسانوں کو مناسب معاوضہ، ذخیرہ کرنے کی بہتر سہولتیں، نقل و حمل کے اخراجات میں کمی اور منڈیوں میں شفاف مسابقت جیسے اقدامات بھی ضروری ہیں۔ اگر پیداوار سے لے کر صارف تک رسد کے تمام مراحل میں بہتری لائی جائے تو قیمتوں میں غیر ضروری اتار چڑھاؤ کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ کسان اس پورے نظام کا بنیادی ستون ہیں۔ گندم کی بہتر پیداوار اور مستحکم فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ کسانوں کو معقول قیمت، معیاری بیج، کھاد، پانی اور زرعی رہنمائی کی سہولت میسر ہو۔ اگر پیداواری لاگت مسلسل بڑھتی رہے تو اس کے اثرات بالآخر صارفین تک منتقل ہوتے ہیں۔ دوسری جانب اگر کسان کو مناسب معاوضہ نہ ملے تو آئندہ فصل کی کاشت میں اس کی دلچسپی اور استعداد متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے حکومت کے لیے ایک ایسا متوازن طریق؟ کار اختیار کرنا ضروری ہے جس میں کسان کے مفادات بھی محفوظ رہیں اور شہریوں کو مناسب نرخوں پر آٹا بھی دستیاب ہو۔ عوامی فلاح اور زرعی معیشت کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنے کے بجائے دونوں کے درمیان توازن قائم کرنا ہی دیرپا حل ہے۔

دس ارب روپے کی سبسڈی ایک قابلِ ذکر مالی فیصلہ ہے، اس لیے اس کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ عوامی خزانے سے فراہم کی جانے والی امداد کا مقصد مستحق صارفین کو فائدہ پہنچانا ہونا چاہیے۔ حکومت کو سبسڈی کے نتائج کا باقاعدہ جائزہ لیتے ہوئے یہ دیکھنا چاہیے کہ کتنی مقدار میں گندم فراہم کی گئی، کتنی پیداوار حاصل ہوئی، آٹے کی دستیابی میں کس حد تک بہتری آئی اور صارفین کو مقررہ نرخوں پر خریداری کی کتنی سہولت ملی۔ اس طرح شفافیت برقرار رکھنے کے ساتھ مستقبل کی پالیسیوں کو بھی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ عوامی سطح پر کسی حکومتی فیصلے کی پذیرائی اسی وقت مضبوط ہوتی ہے جب اس کے مثبت اثرات لوگوں کی روزمرہ زندگی میں محسوس ہوں۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے سستے آٹے کی دستیابی براہِ راست اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ اس سے گھریلو بجٹ کے ایک بنیادی خرچ کو قابو میں رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اگر سبسڈی کے نتیجے میں آٹے کی قیمتوں میں استحکام آتا ہے اور اس کی فراہمی میں رکاوٹیں دور ہوتی ہیں تو اس کا فائدہ صرف انفرادی خاندانوں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ معاشرتی اطمینان اور حکومتی اعتماد میں اضافے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے سستے آٹے اور سستی روٹی کی فراہمی جاری رکھنے کے عزم کو بھی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، تاہم اس ذمہ داری کی تکمیل کے لیے تسلسل، انتظامی مستعدی اور نتائج پر مبنی نگرانی ضروری ہے۔ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف فوری ردِعمل ایک مثبت آغاز ہے، لیکن آئندہ ایسے حالات سے نمٹنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور مؤثر نگرانی کا نظام مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ اس طرح حکومت کو ہر بار ہنگامی اقدامات کرنے کے بجائے قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کی وجوہات کی بروقت نشاندہی اور تدارک میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ مہنگائی کا مسئلہ کسی ایک فیصلے سے مکمل طور پر ختم نہیں ہو سکتا۔ ملکی معیشت، پیداواری لاگت، زرعی شعبے کی صورت حال اور منڈیوں میں رسد و طلب جیسے عوامل اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ تاہم حکومت کے پاس یہ اختیار اور ذمہ داری ضرور موجود ہے کہ وہ ان عوامل کے منفی اثرات کم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کرے، ناجائز منافع خوری کی حوصلہ شکنی کرے اور کمزور طبقات کو ممکنہ حد تک تحفظ فراہم کرے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے دس ارب روپے کی سبسڈی کی منظوری اسی کوشش کا حصہ ہے، جسے بہتر انتظام اور شفاف عمل درآمد کے ذریعے زیادہ نتیجہ خیز بنایا جا سکتا ہے۔ مجموعی طور پر مریم نواز شریف کا آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا فوری نوٹس لینا، ہنگامی اجلاس طلب کرنا، سرکاری گندم کا کوٹہ بڑھانے کا فیصلہ کرنا اور دس ارب روپے کی سبسڈی منظور کرنا ایک مثبت اور عوام دوست اقدام ہے۔ اس فیصلے میں یہ پیغام موجود ہے کہ بنیادی ضروریاتِ زندگی کی قیمتوں میں اضافہ حکومت کی توجہ سے اوجھل نہیں رہنا چاہیے اور عوامی مشکلات کم کرنے کے لیے بروقت اقدامات ضروری ہیں۔ اب متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ اس فیصلے کو مؤثر انداز میں نافذ کریں، سستے آٹے کی فراہمی میں تسلسل برقرار رکھیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ امداد کا فائدہ حقیقی صارف تک پہنچے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق، عوامی فلاح کی سیاست کا اصل معیار یہی ہے کہ حکومتی فیصلوں سے عام شہری کی زندگی میں آسانی پیدا ہو۔ مریم نواز شریف کی جانب سے آٹے کی قیمتوں میں اضافے پر فوری کارروائی اور سبسڈی کی منظوری اس سمت میں قابلِ قدر پیش رفت ہے۔ اگر اس اقدام کے ساتھ شفاف نگرانی، منصفانہ تقسیم اور قیمتوں پر مؤثر کنٹرول کو بھی یقینی بنایا جائے تو پنجاب کے غریب اور متوسط طبقے کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کی کامیابی اسی میں ہے کہ سستا آٹا محض ایک اعلان نہ رہے بلکہ ہر ضرورت مند خاندان کی دسترس میں ہو۔ عوام کے دسترخوان کا تحفظ، بنیادی ضروریات کی مناسب قیمتوں پر فراہمی اور مہنگائی کے دباؤ میں کمی ہی ایک ذمہ دار اور عوام دوست حکمرانی کی نمایاں پہچان ہے۔

بقیہ 1

رکھے ہوئے ہے۔ ایران کے جوہری تنازع کا پرامن حل مذاکرات سے ہی ممکن ہے۔ دریں اثنا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں چین کے مستقل مندوب فو کانگ نے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ ایران کے جوہری پروگرام پر تنازع کا حل صرف سفارت کاری ہے۔ جنگ ختم کرنے اور امریکا، ایران مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے۔ موجودہ صورتحال کی بنیادی وجوہات میں امریکا کی جوہری معاہدے سے یکطرفہ علیحدگی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں سے عالمی جوہری ادارے کی نگرانی متاثر ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران سے اپیل ہے وہ جوہری ہتھیار نہ بنانے کے عزم پر قائم رہے، جبکہ دیگر ممالک ایران کے پرامن جوہری توانائی کے حق کا احترام کریں۔ چینی مندوب فو کانگ نے مزید کہا کہ امریکا کو ایران کے خلاف طاقت کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے، دوبارہ جنگ شروع ہونے سے مشرق وسطیٰ میں مزید تباہی پھیل سکتی ہے۔

بقیہ 2

دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق محسن نقوی نے 9 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، حکمت عملی اور جرات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی سپانسرڈ عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں انتہائی قابل تحسین ہیں، پوری قوم دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ملک کے کسی کونے میں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔

بقیہ 3

اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع کچھی میں سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا، جہاں فائرنگ کے تبادلے میں 7 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران مزید 2 دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے جبکہ علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں۔ دوسری جانب ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کرنے اور ان کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ صدر مملکت نے کہا کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا، قوم اپنی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی عفریت کے ملک سے خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ دہشت گردی کے خاتمے، پائیدار امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں بھی کامیاب نہیں ہوں گے، پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قابل تحسین ہیں، قوم دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور سہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔

بقیہ 4

جانب تقریبا دو کلومیٹر کے فاصلے سے جعفر ایکسپریس پر دو راکٹ فائر کیے اور فائرنگ بھی کی۔ حملے کے باوجود ٹرین اور اس میں سوار مسافروں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ واقعے کے بعد مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں، جبکہ حملے میں ملوث افراد کے حوالے سے بھی معلومات دستیاب نہیں ہوسکیں۔

بقیہ 5

کسانوں اور مستحق طبقات کو عملی فوائد پہنچائے جا سکیں۔ وہ بدھ کو وزارت خزانہ میں رسائی برائے مالیات سٹیئرنگ کمیٹی کے چھٹے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں ایس ایم ایز، زراعت، برآمدات، ہاؤسنگ اور وزیراعظم کی اہم سکیموں بشمول اپنا گھر پروگرام، زرعی قرضہ اسکیم زرخیز ے اور پاکستان الیکٹرک ہائبرڈ وہیکل الیکٹریفکیشن (پی اے وی ای) سکیم کے تحت مالی معاونت کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مالی وسائل تک آسان اور جامع رسائی معاشی شمولیت، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، روزگار کی فراہمی اور غربت میں کمی کے لئے اہم ہے۔ کمیٹی نے پہلے سے طے شدہ اقدامات پر عملدرآمد اور مختلف شعبہ جاتی و تکنیکی ذیلی کمیٹیوں کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے رکاوٹوں کو دور کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ 23 اکتوبر 2026 تک چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لئے واجب الادا فنانسنگ کا حجم 1,148 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے جس میں چھوٹے کاروباروں کے لیے 538 ارب روپے شامل ہیں۔ اجلاس میں سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) کے استعداد کار بڑھانے کے لائحہ عمل کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس ضمن میں مالیاتی آگاہی، دستاویزات کی بہتری، اکاؤنٹنگ معاونت اور ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی پر زور دیا گیا تاکہ کاروباری اداروں کو رسمی مالیاتی نظام سے قرض حاصل کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ سمیڈا کو مالیاتی اداروں اور ریگولیٹرز کے ساتھ قریبی رابطے کے ذریعے مربوط معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ زراعت کے شعبے میں واجب الادا قرضوں کا حجم 1,329 ارب روپے ہوگیا ہے جبکہ قرض لینے والوں کی تعداد تقریبا 35 لاکھ ہے۔ وزیراعظم کی زرعی قرضہ سکیم زرخیز ے: آسان زرعی قرضہ کے تحت 20,176 درخواستوں کی منظوری دی گئی، جن کی مالیت 8.674 ارب روپے ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے کسانوں کو ضمانت کے بغیر تقریبا 2.34 ارب روپے کے 6,132 قرضے فراہم کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس میں لائیو سٹاک اور ڈیری کے شعبوں کے لئے مالی معاونت مضبوط بنانے اور زرعی ویلیو چین میں نجی شعبے کی شمولیت بڑھانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہاؤسنگ فنانسنگ کے حوالے سے کمیٹی کو بتایا گیا کہ اس شعبے میں واجب الادا فنانسنگ 455 ارب روپے تک پہنچ گئی ہے جس سے 241,500 قرض لینے والے مستفید ہو رہے ہیں۔ وزیراعظم کے اپنا گھر پروگرام کے تحت 511 ارب روپے کی فنانسنگ پر مشتمل 86,896 درخواستوں کی منظوری دی گئی جبکہ تقریبا 91 ارب روپے مالیت کے 15,584 قرضے جاری کئے جا چکے ہیں۔ کمیٹی نے قرضوں کی فراہمی میں تیزی لانے اور رہائشی مکانات کی دستیابی سے متعلق رکاوٹیں دور کرنے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس ضمن میں تعمیراتی شعبے، ڈویلپرز اور زیر تعمیر رہائشی منصوبوں کے لئے مالی معاونت بڑھانے پر بھی غور کیا گیا۔ پاکستان الیکٹرک ہائبرڈ وہیکل الیکٹریفکیشن (پی اے وی ای) سکیم پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے کمیٹی کو بتایا گیا کہ سستی الیکٹرک دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے فروغ کے لیے 3.06 ارب روپے کی فنانسنگ پر مشتمل 21,918 درخواستوں کی منظوری دی گئی ہے۔ سکیم کے تحت 1.093 ارب روپے مالیت کے 5,506 قرضے جاری کئے گئے جبکہ صارفین کو 3,263 الیکٹرک گاڑیاں فراہم کی جا چکی ہیں۔ کمیٹی نے قرضوں کی جانچ پڑتال اور فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے ڈیجیٹل اقدامات کا بھی جائزہ لیا، جن میں ایس ایم ایز کے لئے کریڈٹ اسکورنگ اور برآمد کنندگان کی فنانسنگ کے آزمائشی منصوبے شامل ہیں۔ وزیر خزانہ نے محفوظ اور متعلقہ فریق کی رضامندی سے ڈیٹا کے تبادلے، معلومات کی رازداری کے مؤثر تحفظ اور ڈیٹا شیئرنگ سے متعلق مسائل کے بروقت حل کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ڈیجیٹل اور نقد بہاؤ کی بنیاد پر قرضوں کی فراہمی کو وسعت دی جا سکے۔ اجلاس میں فنانسنگ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے قانونی اور ضابطہ جاتی اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جن میں قرضوں کی وصولی کے طریقہ کار میں بہتری، قرضوں سے متعلق خطرات میں کمی اور مالیاتی سہولیات سے محروم طبقات کے لئے فنانسنگ آسان بنانا شامل تھا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے عمومی طور پر ہاؤسنگ فنانسنگ اور بالخصوص وزیراعظم کے اپنا گھر پروگرام کے تحت ہونے والی پیشرفت کو سراہا تاہم انہوں نے متعلقہ مالیاتی اداروں اور عملدرآمد کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ ایس ایم ایز اور زرعی شعبے کی فنانسنگ میں نمایاں تیزی لائی جائے، عملدرآمد کو مؤثر بنایا جائے اور قرضوں کی فراہمی کا عمل تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مالی وسائل تک رسائی میں اضافے کے اقدامات سے کاروباری اداروں، کسانوں اور مالی معاونت کے مستحق طبقات کو حقیقی فوائد ملنے چاہئیں جس کے لئے خطرات کی مؤثر تقسیم اور طے شدہ اصلاحات پر بروقت عملدرآمد ضروری ہے۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹری خزانہ، وفاقی سیکرٹری ہاؤسنگ و ورکس، وفاقی سیکرٹری قومی غذائی تحفظ و تحقیق، گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان، چیئرمین سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی)، چیف ایگزیکٹو آفیسر کاروانداز پاکستان، چیف ایگزیکٹو آفیسر سمیڈا اور وزارت خزانہ، سٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔

بقیہ 6

ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر دہشت گردی اور خراب حالات کی بنیاد پر خیبر پختونخوا کی منتخب حکومت کو ہٹا کر وہاں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے، تو پھر بلوچستان میں بھی حالات اس سے کہیں زیادہ خراب ہیں، لہٰذا اگر یہی اصول ہے تو وہاں بھی گورنر راج لگایا جانا چاہیے۔ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے الزام کے پیچھے اصل محرک دراصل وہاں موجود معدنیات کے ذخائر پر قبضے کی کوششیں ہیں، اب تو معدنیات کی یہ باتیں خود گورنر کی جانب سے بھی کی جا رہی ہیں۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے حوالے سے پس منظر بتاتے ہوئے انہوں نے انکشاف کیا کہ میں نے ملک کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے حکومت سے بات چیت کی تھی جس کے دوران وزیراعظم نے اپوزیشن سے لانگ مارچ مؤخر کرنے کا کہا تھا، اپوزیشن نے اس پر مثبت جواب دیا اور ان کے مطالبات میں بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات اور ان کا علاج کرانا شامل تھا۔ سربراہ جے یو آئی ف نے بتایا کہ ابتدائی طور پر وزیراعظم کی جانب سے اس پر مثبت ردعمل ظاہر کیا گیا تھا، لیکن بعد میں صبح ساڑھے دس بجے اسحاق ڈار نے مجھے آگاہ کیا کہ حکومت نے ان مطالبات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ سیاست اور جمہوریت کا بنیادی اصول باہمی مذاکرات اور افہام و تفہیم ہے، لیکن بدقسمتی سے ہماری قربانیوں کا مذاق اڑایا گیا اور اختلاف رائے کرنے پر ہمارے خلاف رویہ اپنایا گیا۔ انہوں نے جذباتی انداز میں کہی گئی بات کو دہرایا کہ ریاست کو ماں جیسا رویہ اختیار کرنا چاہیے، جب تک مجھے مکمل اطمینان نہ ہو تو میں تذبذب کی حالت میں کوئی مؤقف اختیار نہیں کرتا، اور جمہوریت کی بقا کے لیے بات چیت کے دروازے کھلے رہنے چاہئیں، اگر ہم اپنے ساتھیوں کو احترام نہیں دیں گے تو عوام سے کیا توقع رکھیں گے، میں 5 برس پہلے کے حالات سے موازنہ کرتا ہوں تو سب کچھ خواب کی طرح لگتا ہے۔

بقیہ 7

کوششوں کے نتیجے میں مسلم امہ ایک جگہ اکٹھی ہوئی، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے تہران اجلاس کو ممکن بنایا، تہران اجلاس کی تصاویر پوری دنیا نے دیکھیں، پاکستان پرامید ہے، تہران اجلاس کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ عطا تارڑ نے کہا کہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا کہ پاکستان نے امن کیلئے کوششیں کیں، یہ پاکستان کیلئے فخر کا موقع ہے، امن کیلئے پاکستان کے کردار کی دنیا معترف ہے۔ انہوں نے کہا کہ 28 ویں ترمیم پر ابھی کوئی مشاورت شروع نہیں ہوئی، ابھی دسمبر میں وقت ہے، مستقبل میں کیا ہوگا یہ وقت بتائے گا۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ تمام قیدیوں نے نئی ماڈل جیل میں منتقل ہونا ہے، اس میں بانی پی ٹی آئی بھی ہوں گے، اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ کے پی حکومت کی واپسی پر کوئی بات نہیں ہو گی، خیبر پختونخوا حکومت کا چیپٹر بند ہو چکا ہے، سہیل آفریدی کا مستقبل تاریک نظر آ رہا ہے، سہیل آفریدی نے تحریک انصاف کا بیڑہ غرق کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی، شاہد خٹک، مینا خان آفریدی، شفیع جان نے پی ٹی آئی کا بیڑہ غرق کر دیا، بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو حفاظتی تحویل میں لیا گیا تھا، ریاست سمجھے گی کہ نقص امن کا خطرہ نہیں تو بہنوں کو رہا کر دیا جائے گا، بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کے بیانات بھارتی میڈیا پہ چلائے، بہنوں نے اڈیالہ کے باہر ہنگامہ برپا کیے رکھا تھا، برطانیہ یا امریکا ہوتا تو بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو سزا ہو چکی ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کا وجود نہیں رہا، ان کے لوگ کمپرومائزڈ ہیں، پی ٹی آئی کے بہت سے لوگ ہم سے ملتے رہتے ہیں، بات کرتے ہیں، جنید اکبر نے اسلام آباد کو سومنات کا مندر بنانے کا کہا تھا، پی ٹی آئی پورے کے پی میں 100، 150 لوگ بھی نہیں نکال سکی۔ انہوں نے کہا کہ محمود اچکزئی اسلام آباد کو کابل پر مقدم سمجھیں گے تو بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ محمود اچکزئی اسلام آباد کی بات بعد میں کرتے ہیں، پہلے کابل کی کرتے ہیں، محمود اچکزئی کو اسلام آباد کا ذکر زیادہ کرنا چاہیے، مولانا فضل الرحمان ہمارے لئے قابل احترام ہیں، مولانا فضل الرحمان قومی سلامتی کے معاملات کو سیاست سے الگ رکھیں، مولانا فضل الرحمان کو دہشتگردی کے خاتمے کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، مولانا فضل الرحمان کے پی میں مثبت کردار ادا کریں۔ عطا تارڑ نے کہا کہ کے پی میں اپوزیشن کی جگہ بنتی ہے، شاید مولانا چاہتے ہیں وہ حاصل کریں، مولانا فضل الرحمان کا ریاست مخالف بیانیہ لے کر چلنا مناسب نہیں ہوگا، مائننگ کے حوالے سے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، خیبر پختونخوا میں شفاف نظام آیا ہے، لوگ خوش ہیں، پیپلز پارٹی نے صوبوں کے حوالے سے ابھی واضح مؤقف نہیں اپنایا، کسی کو گورننس میں بہتری سے انکار نہیں، گورننس پر بحث جاری رہتی ہے، جاری رہنی چاہیے۔

بقیہ 8

جاری کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی حکومت کی جانب سے ضلع چاغی کی تقسیم کے حوالے سے ایک اہم اور کلیدی انتظامی پیش رفت سامنے آئی ہے، جس کے تحت ویسٹرن چاغی کو الگ انتظامی بنیادوں پر قائم کرنے کی منظوری کے بعد باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ ویسٹرن چاغی کے قیام اور نئے ضلعی و انتظامی نوٹیفکیشن کے بعد اب اس کے تحت ہی جغرافیائی حدود، نئے نوٹیفائیڈ دفاتر، تحصیلوں کی تقسیم اور دیگر انتظامی ڈھانچے سے متعلق تفصیلی احکامات و پیش رفت کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 9

نشاندہی تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے عملی حل تلاش کرنے اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنائے گا۔ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں ہوشاہین پروگرام کے تحت 1,700 ٹیموں کی تکمیل کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ قائداعظم یونیورسٹی میں ہوشاہین کے 50 چیپٹرز کا قیام اس قومی اقدام کی توسیع میں اہم پیش رفت ہے۔ وزارت منصوبہ بندی نے ملک بھر کی 165 سے زائد جامعات 1700 چیپٹرز قائم کیے ہیں تاکہ نوجوانوں کو ترقیاتی منصوبہ بندی سے جوڑنے کے ساتھ ان کے خیالات اور ترجیحات کو قومی پالیسی سازی میں شامل کیا جا سکے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ہوشاہین کا مقصد نوجوانوں کو علامہ اقبال کے شاہین کی طرح خود اعتماد، باصلاحیت اور عملی کردار ادا کرنے والا بنانا ہے جو پاکستان کے مسائل پر مایوسی کا اظہار کرنے کے بجائے ان کے حل کے لیے آگے بڑھیں۔ کامیاب قومیں مسائل کے ساتھ دستیاب مواقع کو بھی پہچانتی ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر مشکلات کو ترقی کے مواقع میں تبدیل کرتی ہیں۔ تحریک پاکستان کے کارکنوں کی بے لوث جدوجہد کا حوالہ دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ نسل 1947 نے محدود وسائل کے باوجود ایک آزاد مملکت حاصل کرنے کا خواب حقیقت میں بدلا۔ اس نسل نے ذاتی مفادات اور مراعات کے بجائے ایک بڑے قومی مقصد کے لیے جدوجہد کی۔ آج کے نوجوانوں کے پاس ایک آزاد، خودمختار اور ایٹمی طاقت رکھنے والا ملک، تعلیمی ادارے، وسائل اور مواقع موجود ہیں، اس لیے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ورثے کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آزادی کے سو سال مکمل ہونے پر 2047 میں ملک کو ایک نئی منزل پر پہنچنا چاہیے۔ پاکستان کو تین ٹریلین ڈالر کی معیشت میں تبدیل کرنا ایک اہم قومی ہدف ہے جس کے حصول کے لیے نوجوان نسل کو ترقی کے عمل میں مرکزی کردار ادا کرنا ہوگا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے اپنی تاریخ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں تاہم قومی ترقی کی رفتار برقرار رکھنے میں ناکامیوں کا دیانت دارانہ جائزہ بھی ضروری ہے۔ ویتنام کی برآمدات میں غیر معمولی اضافے کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو یہ سمجھنا ہوگا کہ بعض ممالک نے کس طرح ترقی کی رفتار میں اسے پیچھے چھوڑا۔ محض صلاحیت اور وسائل کافی نہیں، ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے سازگار ماحول، درست پالیسیاں، تسلسل اور مؤثر عمل درآمد ضروری ہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ ہوشاہین کے تحت نوجوان اپنے علاقوں کے سماجی و معاشی ترقیاتی اشاریوں کا جائزہ لیں گے، بنیادی مسائل کی نشاندہی کریں گے اور ان کے قابل عمل حل پیش کریں گے۔ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو مسائل کے تجزیے سے آگے بڑھ کر حل پر مبنی سوچ اپنانے اور اپنی صلاحیتوں کو عملی طور پر ثابت کرنے کا موقع ملے گا۔ تعلیم اور انسانی ترقی کو قومی ترجیحات قرار دیتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کو ڈھائی کروڑ سکول سے باہر بچوں کو تعلیمی نظام میں لانے کے لیے تیز رفتار اقدامات کرنا ہوں گے، بچوں میں غذائی قلت کے مسئلے سے نمٹنا بھی قومی ہنگامی ترجیح ہونی چاہیے تاکہ ہر بچے کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ پسماندہ علاقوں کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلوچستان اور سابق فاٹا سمیت محروم علاقوں کے نوجوانوں کے لیے پانچ ہزار وظائف کا پروگرام شروع کیا گیا۔ اسی طرح لاکھوں نوجوانوں کو لیپ ٹاپ فراہم کیے گئے تاکہ وہ جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان اقدامات کا مقصد نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ احسن اقبال نے جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، بڑے ڈیٹا اور سوشل میڈیا کے دور میں جعلی خبروں اور گمراہ کن بیانیوں سے پیدا ہونے والے خطرات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو معلومات کی تصدیق، ذمہ دارانہ ابلاغ اور تنقیدی سوچ کو فروغ دینا ہوگا تاکہ معاشرے کو انتشار اور غلط معلومات کے اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مایوسی کے بجائے امید، شکایت کے بجائے حل اور ذاتی مفاد کے بجائے قومی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جس عزم اور اجتماعی جدوجہد کے ذریعے پاکستان حاصل کیا گیا، اسی جذبے کے ساتھ نوجوان ملک کو ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کی نئی منزلوں تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 10

انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ بچوں اور نوعمر نوجوانوں کے لیے سوشل میڈیا پر مکمل پابندی عائد کرنا مسئلے کا حل نہیں ہے کیونکہ سخت پابندیاں انہیں وی پی این یا غیر منظم اور زیادہ خطرناک پلیٹ فارمز کے استعمال کی طرف دھکیل دیتی ہیں، اصل چیلنج نوجوان نسل کو جدید ٹیکنالوجی سے مکمل محروم کیے بغیر ان کے لیے ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول فراہم کرنا ہے۔ بدھ کو یہاں ڈیجیٹل تحفظ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ ٹیکنالوجی ہمارے طرز زندگی اور بچپن کے روایتی تصور کو یکسر بدل چکی ہے، بچے مسلسل سکرین کے استعمال، ہم عمر ساتھیوں کے دباؤ اور بیرونی سماجی اثرات کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے میں بچوں کی سکرین کے استعمال کے اوقات کار اور دیر رات سوشل میڈیا کے استعمال کو محدود کرنے جیسے اہم سوالات پر سنجیدہ غور و خوض کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ ذمہ داری اکیلی حکومت، صرف والدین یا محض ٹیک کمپنیاں پوری نہیں کر سکتیں بلکہ اس کے لیے تمام سٹیک ہولڈرز کا باہمی اشتراک ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) اور بڑی ٹیک کمپنیوں کے ساتھ مل کر عمری تصدیق کے عمل کو مکمل محفوظ اور فول پروف بنانے پر زور دیا تاکہ بچوں اور نوعمر افراد کے تحفظ کے لیے متعارف کرائے گئے فیچرز کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تحفظ کوئی ثانوی بات چیت نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہر ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا بنیادی بلڈنگ بلاک ہونی چاہیے، ٹیک کمپنیوں کو چاہیے کہ وہ تحفظ کو اپنے سسٹم کے اندر بنیادی ڈیزائن کا حصہ بنائیں نہ کہ صرف حکومتی مکالمے کے بعد اسے سوچیں۔ شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ آن لائن خطرات اور بچوں کے تحفظ کا شعور محض اسلام آباد یا بڑے شہری مراکز تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ دیہی علاقوں اور پاکستان کے ان 10 کروڑ واٹس ایپ صارفین تک پہنچنا چاہیے جو ابھی ان خطرات سے پوری طرح باخبر نہیں ہیں۔ انہوں نے میٹا اور دیگر ٹیک اداروں پر زور دیا کہ وہ والدین اور بچوں تک حفاظتی پیغامات پہنچانے کے لیے فعال اور مسلسل آگاہی مہمات چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل تحفظ کے حوالے سے روایتی یا اخلاقی وعظ کے بجائے ایک دوستانہ اور کھلے ماحول میں بات چیت ہونی چاہیے تاکہ بچے بلاجھجک اپنی بات کہہ سکیں اور تحفظ کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔ انہوں نے صنفی ڈیجیٹل تفریق کو کم کرنے کے حوالے سے جی ایس ایم اے کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں موبائل انٹرنیٹ کے استعمال میں صنفی فرق دو سال کے دوران 38 فیصد سے کم ہو کر 8 فیصد پر آ چکا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اسی طرز پر چیئرمین پی ٹی اے کے ساتھ مل کر فوری طور پر تمام سٹیک ہولڈرز، نجی شعبے اور سول سوسائٹی پر مشتمل ایک مشترکہ سٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو چائلڈ آن لائن سیفٹی کے ایجنڈے کو آگے بڑھائے گی۔ وفاقی وزیر نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ صرف اوپر سے قوانین یا پالیسی دستاویزات مسلط کرنے سے وہ نتائج حاصل نہیں ہو سکتے جو اجتماعی سوچ اور عوامی اتفاق رائے سے ممکن ہیں، پاکستان ڈیجیٹل سیفٹی کو ٹیکنالوجی کی ترقی میں رکاوٹ کے طور پر نہیں بلکہ ایک ضروری شرط کے طور پر دیکھتا ہے تاکہ ہر گھر تک محفوظ انداز میں ٹیکنالوجی کے ثمرات پہنچ سکیں اور ترقی و تحفظ کے درمیان متوازن رابطہ قائم رہے۔

بقیہ 11

بھی ہوئے، سول آبادی کو نشانہ بنانے پر مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے افغان جارحیت کا فوری شدید جواب دیا، پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹیں تباہ ہوگئیں۔ پاک فوج کے جوان دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کیلئے فعال ہیں، شہریوں پر حملے کے بعد پاک فوج کا دشمن کیخلاف بھرپور ردعمل جاری ہے۔

بقیہ 12

منعقدہ ایک سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کا عنوان پاکستان کا بحری مستقبل: بحری سلامتی، سمندری نظم و نسق اور بلیو اکانومی (آبی معیشت) تھا۔ اس سمپوزیم میں پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم اور بحری امور کے حکام نے شرکت کی تاکہ علاقائی چیلنجوں، بدلتے ہوئے بحری نظام، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، سمندری نظم و نسق اور قومی سلامتی و معاشی ترقی میں بندرگاہوں اور شپنگ کے شعبے کے کردار پر غور کیا جا سکے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ وزارت بحری امور بندرگاہوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، قومی تجارتی بحری بیڑے کو وسعت دینے، تجارت کو آسان بنانے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ (کے پی ٹی) نے 2,000 سے زائد بحری جہازوں کی آمد و رفت کو سنبھالا ہے جبکہ وزارت نے بندرگاہی اخراجات اور نیلامی کے طریقہ کار میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں اور ریفریجریٹڈ کارگو) منجمد سامان (کی سہولت اور کلیئرنس کے عمل کو تیز کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جوائنٹ وار کمیٹی کی فہرست سے پاکستان کا نام خارج ہونا بحری تجارت کے لیے اضافی انشورنس اخراجات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پیش رفت سے تقریبا 3 ارب ڈالر مالیت کی تجارتی سرگرمیوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ وفاقی وزیر نے مجوزہ سرمایہ کاری منصوبوں کا بھی ذکر کیا جن میں پورٹ قاسم پر تقریبا 680 ملین ڈالر مالیت کا سنگل پروجیکٹ، 1.4 ارب ڈالر سے زائد مالیت کا مربوط بحری صنعتی کمپلیکس اور تقریبا 350 ملین ڈالر مالیت کا ایک کثیر المقاصد ٹرمینل منصوبہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کے بحری بیڑے کو وسعت دینے، جھینگے کی فارمنگ کو فروغ دینے اور ماہی گیری کی ویلیو چین کو مضبوط بنانے کے لیے بھی کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایات پر تشکیل دی گئی ایک ذیلی کمیٹی آبی زراعت کو فروغ دینے اور جھینگے کی پیداوار بڑھانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ اس سے قبل سفیر سردار مسعود خان نے بڑی طاقتوں کے مابین کشمکش اور بحری شعبے میں بدلتی ہوئی حرکیات کے موضوع پر کلیدی خطاب کیا۔ قائداعظم یونیورسٹی کے قائم مقام وائس چانسلر ڈاکٹر ظفر نواز جسپال نے بحر ہند کے خطے میں بدلتی ہوئی سٹریٹجک صورتحال اور بحری نظام پر اس کے اثرات پر گفتگو کی۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین ریئر ایڈمرل (ریٹائرڈ) شاہد احمد نے اس بات کا جائزہ لیا کہ آیا پاکستان کی بندرگاہیں بحرانی ادوار کے بعد بھی اپنی موجودہ رفتار کو برقرار رکھ سکتی ہیں۔ اس سمپوزیم کا اہتمام نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میری ٹائم افیئرز اور بحریہ یونیورسٹی نے کیا تھا۔

بقیہ 13

کہ تجارت کے فروغ اور سہولت کاری کے لئے جاری کوششوں کی رفتار برقرار رکھی جائے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیرصدارت پاکستان کی تجارت اور برآمدات کے فروغ سے متعلق بین الوزارتی اجلاس منعقد ہوا جس میں عالمی تجارت، بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی اور انسانی حقوق، مزدوروں کے حقوق اور ماحولیاتی نظم و نسق سے متعلق بین الاقوامی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم نے تجارتی سہولتوں کو بہتر بنانے، پاکستانی مصنوعات کے معیار میں بہتری اور یورپی یونین کے جی ایس پی پلس فریم ورک سے مؤثر اور جامع انداز میں استفادہ کرتے ہوئے منڈیوں تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اسحاق ڈار نے برآمدات میں اضافے کے لئے حکومت کے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی کے عزم کا اعادہ کیا اور متعلقہ وزارتوں کو ہدایت کی کہ تجارت کے فروغ اور سہولت کاری کے لئے جاری کوششوں کی رفتار برقرار رکھی جائے۔ اجلاس میں وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ، سیکرٹری خارجہ، تجارت اور انسانی حقوق، یورپی یونین اور بیلجیئم میں پاکستان کے سفیر، صوبوں، آزاد جموں و کشمیر اور متعلقہ وزارتوں و محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 14

افواج کے ہاتھوں مقبوضہ کشمیر کے معصوم شہریوں کو درپیش غیر انسانی مظالم کو اجاگر کیا۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر صدر پاکستان، وزیر اعظم اور نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے خصوصی پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔ ان پیغامات میں حکومت پاکستان کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کے عوام کے لیے غیر متزلزل اور مسلسل اس سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کیا گیا، جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ان کے حق خود ارادیت کے حصول تک جاری رہے گی۔ کینیڈا میں پاکستان کے ہائی کمشنر محمد سلیم نے تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مسئلہ جموں و کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود سب سے پرانے اور حل طلب مسائل میں سے ایک ہے۔ انہوں نے عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور سول سوسائٹی کے اداروں سے اپیل کی کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کریں اور تنازعہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ یوم سیاہ کشمیر منانے کا مقصد 27 اکتوبر 1947 سے بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر پر کیے گئے اس غیر قانونی قبضے کی مذمت کرنا ہے، جو وہاں کے عوام کی مرضی اور امنگوں کے سراسر منافی ہے۔ کشمیر بارے یوم سیاہ کی تقریب تنازعہ کشمیر کو اجاگر کرنے اور بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ اس وقت تک غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرنے کے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے جب تک کہ کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جائز امنگوں کو پورا نہیں کیا جاتا۔

بقیہ 15

کہ (آج) جمعرات کو وزیراعظم کے ساتھ میٹنگ ہے، ہمارا پلان ہے کہ شہباز شریف کا اعلان کردہ پیکیج اور کام گراؤنڈ پر نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ سب کام 100 دن میں کرنا چاہتے ہیں، جلد ہی تبدیلی نظر آئے گی، تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری رہے گا۔ مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا نے کہا کہ سہیل آفریدی کے اگر وارنٹ گرفتاری جاری ہوئے ہیں، تو سب کچھ قانون کے مطابق ہوگا۔

بقیہ 16

وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سرمایہ کاری کے حصول کے لیے ان کاروباری اداروں کو برطانوی حکومت کی مالی معاونت سے تکنیکی اور مالی مشاورت فراہم کی گئی، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے منصوبوں کو سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار کیا۔ اس سلسلے میں کراچی میں منعقدہ اجلاس کے دوران کاروباری نمائندوں نے اپنے منصوبے سرمایہ کاروں، بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کے سامنے پیش کیے۔ برطانوی حکومت کی جانب سے تعاون یافتہ کلائمیٹ فنانس ایکسلیریٹر پاکستان (سی ایف اے پاکستان) پروگرام، جس پر ڈی ای آئی عمل درآمد کر رہا ہے، نے کاروباری اداروں کو تکنیکی، مالی اور صنفی مساوات و سماجی شمولیت کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی ہے۔ پروگرام کے تحت 2022 سے 2024 کے دوران پاکستان میں 22 منصوبوں کی معاونت کی گئی اور ماحولیاتی منصوبوں کے لیے 4 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری متحرک کرنے میں مدد ملی۔ 27 اور 28 اکتوبر کو منعقد ہونے والے 2 روزہ کلائمیٹ فنانس ایکسلیریٹر پاکستان انویسٹر روڈ شو میں ان 10 کاروباری اداروں کو ممکنہ سرمایہ کاروں سے براہ راست رابطے کا موقع دیا گیا۔ اس میں زراعت و زمین کے استعمال، کچرے کی ری سائیکلنگ، صاف توانائی، تعمیرات اور برقی ٹرانسپورٹ کے شعبوں سے وابستہ ان کاروباروں کے پاس آئندہ 3 برس کے لیے مجموعی طور پر 12 کروڑ ڈالر مالیت کے سرمایہ کاری منصوبے موجود ہیں۔ اس موقع پر حکومتی نمائندوں، سرمایہ کاروں اور صنعتی شعبے سے وابستہ شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ پالیسی، ضابطہ جاتی اور مارکیٹ سے متعلق رکاوٹیں دور کرکے پاکستان میں ماحولیاتی منصوبوں کے لیے نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیسے بڑھائی جا سکتی ہے۔ کراچی میں برطانیہ کی ڈپٹی ہائی کمشنر ایلیسن بلیک برن نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ برطانیہ کی ماحولیاتی شراکت داری میں موسمیاتی منصوبوں کے لیے مالی وسائل جمع کرنے، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت بہتر بنانے اور عملی اقدامات کے لیے ضروری پالیسی و ادارہ جاتی نظام مضبوط کرنے پر توجہ بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال دسمبر میں حکومت پاکستان کے ساتھ دستخط کیے گئے یو کے پاکستان گرین کمپیکٹ کے تحت موسمیاتی تبدیلی، صاف توانائی، مالی معاونت، پالیسی مذاکرات، نجی سرمایہ کاری، ماحول دوست ہنر اور بین الاقوامی تعاون کے شعبوں میں مشترکہ اقدامات کے لیے وسیع تر فریم ورک فراہم کیا گیا ہے۔ تقریب میں سندھ حکومت کے وزیر برائے بلدیات، ہاؤسنگ اور ٹاؤن پلاننگ سید ناصر حسین شاہ نے نجی شعبے اور ترقیاتی شراکت داروں کے تعاون سے موسمیاتی اقدامات کے لیے مالی وسائل متحرک کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لیے موسمیاتی تبدیلی محض ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ معیشت، ترقی، بنیادی ڈھانچے، زراعت، شہروں، توانائی کے نظام اور عوام کے روزگار سے جڑا ایک بڑا چیلنج ہے۔ حکومت کی ذمہ داری اب ایسے حالات پیدا کرنا ہے جہاں نجی سرمایہ کار اعتماد کے ساتھ ماحول دوست منصوبوں میں سرمایہ لگا سکیں۔ دوسری جانب سی ایف اے پاکستان کی ٹیم لیڈ درہ ملک نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد سرمایہ کاری کے لیے تیار پاکستانی کاروباری اداروں کو ایسے سرمایہ کاروں سے ملانا ہے جو ان کے منصوبوں کی مالی معاونت کر سکیں، تاکہ ابتدائی رابطے طویل مدتی شراکت داریوں میں تبدیل ہوں۔ واضح رہے کہ 2026 کے منتخب کاروباری اداروں میں اے ایس انٹرپرائزز شامل ہے، جو فصلوں کی باقیات سے بایو کوئلہ تیار کرتا ہے، جبکہ ٹریش اٹ نامی ادارہ نامیاتی کچرے اور فصلوں کی باقیات کو جرثوموں سے تقویت یافتہ کھاد میں تبدیل کرنے پر کام کر رہا ہے۔ یہ منصوبے زرعی فضلے کے بہتر استعمال اور ماحول پر اس کے منفی اثرات کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ کچرے کے انتظام اور سرکلر اکانومی کے شعبے میں سحاراری سائیکلنگ شہری کچرے کی ری سائیکلنگ کے لیے مربوط مراکز قائم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے، جبکہ ویسٹ بسٹرز بے وی انٹرنیک بلیک سولجر فلائی ٹیکنالوجی کے ذریعے نامیاتی فضلے کو قابل استعمال بنانے پر کام کر رہی ہے۔ صاف توانائی اور توانائی کی منتقلی کے شعبے میں بائیو ویسٹ انرجی وینچرز لمیٹڈ بائیو میتھین اور کچرے سے توانائی پیدا کرنے کے نظام پر کام کر رہی ہے۔ گوبیڈ اٹ کم سہولت یافتہ متوسط طبقے کے صارفین کے لیے قسط وار ادائیگی کے ذریعے شمسی توانائی تک رسائی فراہم کرنا چاہتی ہے، جبکہ بائیو انرجی سلوشن پرائیویٹ لمیٹڈ زرعی اور نامیاتی فضلے سے بائیو ماس ایندھن کی گولیاں تیار کرتی ہے۔ تعمیرات کے شعبے میں ایکو ایج اے آئی عمارتوں میں توانائی کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے سینسرز اور مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام تیار کر رہی ہے۔ برقی نقل و حمل کے شعبے میں بس کارو شہری مسافروں اور ٹرانسپورٹ فراہم کرنے والوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کے لیے کام کر رہی ہے، جبکہ ڈائیوو ایکسپریس کا منصوبہ برقی بسوں کے بیڑے اور چارجنگ کے بنیادی ڈھانچے کی تیاری سے متعلق ہے۔ برطانوی حکومت کے تعاون سے جاری اس پروگرام کے تحت 2022 سے اب تک پاکستان میں 22 منصوبوں کی معاونت کی جا چکی ہے اور ماحولیاتی منصوبوں کے لیے 4 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری متحرک ہوئی ہے۔ اگر موجودہ گروپ کے کاروبار مطلوبہ سرمایہ کاری حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو ان کے منصوبے آلودگی میں کمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، کچرے کے بہتر انتظام اور صاف توانائی و ماحول دوست ٹرانسپورٹ تک رسائی بڑھانے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ 17

ہے۔ دستاویز کے مطابق جوائنٹ سیکرٹری، وزارت صحت انور الحق کمیٹی کے چیئرمین مقرر کر دیے گئے جبکہ پراجیکٹ ڈائریکٹر) بے ایم سی آر سی (جام انور اور تکنیکی افسر عالم زیب بھی کمیٹی ارکان ہوں گے۔ کمیٹی روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ سیکریٹری وزارت صحت کو پیش کرے۔ واضح رہے کہ مانیٹرنگ کمیٹی نے فوری طور پر ذمہ داریاں سنبھال کر کام کا آغاز کر دیا۔

بقیہ 18

انس کا کیس ڈی کو تبدیل ہو چکے، ریڈیو پاکستان کیس میں 9 ملزمان تاحال مفرور ہیں۔ عدالتی حکم نامے کے مطابق پراسیکیوشن نے پولیس کی جانب سے چالان عدالت میں جمع کر دیا۔ حکم نامے کے مطابق چالان میں سہیل آفریدی، کامران بنگش، تیمور جھگڑا، عرفان سلیم اور عامر خان کو نامزد کیا گیا ہے، ملزمان کو تاحال گرفتار نہیں کیا گیا۔ عدالتی حکم نامے کے مطابق ملزمان کے خلاف سی آر پی سی سیکشن 204 کے تحت وارنٹ گرفتاری جاری کیے جاتے ہیں، کیس کی سماعت 4 نومبر تک ملتوی کی جاتی ہے۔

بقیہ 19

کی خیریت دریافت کی اور درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف احتجاج کرنے والے اسپتال کے سکیورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کا مؤقف سنا۔ انہوں نے تنخواہوں کے معاملے پر اسپتال کے ایچ او سی سے رابطہ کیا اور تنخواہوں کے اجرا میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت کی، تاکہ متاثرہ ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہیں مل سکیں۔ بعدازاں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ گوادر کے علاقے سربندن میں ماہی گیروں کے دھرنے میں پہنچے، جہاں ماہی گیروں نے ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ماہی گیر برادری سے ملاقات کی اور ان کے مسائل و تحفظات سنے۔ ملاقات میں یونین کونسل سربندن کے چیئرمین نصیب نوشیروانی، ماہی گیر رہنما اور حق دو تحریک کے کارکن بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران کیر اور سربندن کے ماہی گیروں کے درمیان جاری تنازع اور اس کے حل کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ تنازع کے حل کے لیے کوششیں جاری ہیں اور امید ہے کہ جلد اہم پیش رفت ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ماہی گیروں کے تحفظات دور کر کے معاملے کو مذاکرات اور باہمی اتفاق رائے سے حل کیا جائے گا۔ دھرنے میں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی آمد اور ماہی گیروں سے ملاقات کے بعد تنازع کے پرامن حل کے لیے امید پیدا ہوئی ہے، جبکہ معاملے کی مزید صورت حال کل متوقع مذاکرات کے بعد واضح ہونے کا امکان ہے۔

بقیہ 20

بے پناہ فخر ہے۔ عوام نے عالمی سطح پر پاکستان کے سفارتی کردار پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عسکری قیادت نے عالمی سطح پر امت مسلمہ کے اتحاد اور مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ شہریوں کے مطابق عسکری قیادت کی کاوشوں سے عالمی سطح پر پاکستان کا وقار بلند ہوا، ہر پاکستانی کے لیے باعث فخر ہے۔ پاکستان کی عسکری قیادت کی تاریخ ساز سفارتی کاوشیں اس بات کا روشن ثبوت ہیں کہ پاکستان نے عالمی امن میں معتبر مقام حاصل کر لیا ہے۔ عوام نے کہا کہ پاکستان کی عسکری قیادت کی کامیاب ملٹری ڈپلومیسی نے ایسی اہم کامیابیاں حاصل کیں جو پہلے ناممکن سمجھی جاتی تھیں۔

بقیہ 21

منصوبے مقررہ وقت کے اندر اور اعلیٰ ترین معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو ان کا ثمر بروقت مل سکے۔

بقیہ 22

کرنا ہوگا۔ نئے نظام میں ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، انسٹالیشن، کنفیگریشن، انٹرفیس ڈیولپمنٹ، ٹیسٹنگ اور امپلیمنٹیشن کے بعض یک وقتی اخراجات تو کریڈٹ میں شامل ہو سکیں گے۔ مزید برآں انٹرنیٹ، ٹیلی کمیونیکیشن، تنخواہیں، ٹریننگ، معمول کی آپریشنل لاگت، مرمت، سالانہ مینٹیننس اور سروس چارجز شامل نہیں ہوں گے، جبکہ ڈسکاؤنٹ، ربیٹ، ریفنڈ، گرانٹ اور سبسڈی حقیقی سرمایہ کاری سے منہا ہوں گے۔ ٹیکس کریڈٹ اسی سال کی ریٹرن میں لیا جا سکے گا، جس سال انٹیگریشن مکمل ہو گی، جبکہ ایک ہی خرچ پر دوبارہ کریڈٹ نہیں ملے گا۔ ٹیکس ریٹرنز کی خودکار جانچ کا نظام مختلف دستیاب ڈیٹا کو باہم ملا کر ریٹرن میں غلطیوں، تضادات اور قانونی مسائل کی نشاندہی کرے گا۔

بقیہ 23

سے حل ہوتے ہیں۔ بحران ختم کرنے کے نام پر مزید بحران پیدا کرنا سیاسی طرز عمل نہیں۔ ملک کے حالات بہتر بنانے کے لیے ایک قدم پیچھے ہٹنا ہوگا۔ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ واپس لیا جاسکتا ہے۔ بیرسٹر گوہر کا مزید کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان 100 سال جیل گزار سکتے ہیں۔ مگر کسی ڈیل پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ تاہم سیاسی بنیادوں پر بنائے گئے مقدمات اور قید کا سلسلہ ختم ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم کسی ادارے یا اس کے سربراہ سے محاذ آرائی نہیں چاہتے۔ ہم اداروں کے احترام اور ان کے وقار کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں گے۔ موجودہ صورتحال میں لانگ مارچ کے علاوہ ہمارے پاس اور کیا راستہ رہ گیا تھا۔ ہم دنیا کے سامنے ثابت کرنا چاہتے تھے کہ ہمارا مارچ پرامن ہوگا۔ حکومت لانگ مارچ کی اجازت دے، تو اس کو لوگوں کے پرامن ہونے کا اندازہ ہو جائیگا۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ عوام کی مرضی کے بغیر کسی صوبے کی تقسیم نہیں ہونی چاہیے۔ کسی بھی معاملے پر جذباتی فیصلے مزید مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ کسی بھی ترمیم پر بات چیت پارلیمنٹ پر چھوڑنی چاہیے، پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی جلد اس حوالے سے اپنا لائحہ عمل دے گی۔ اس حوالے سے پارٹی کا موقف پہلے سے واضح ہے کہ متنازع قانون سازی سے گریز کیا جائے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں 70 ایم این ایز اور سینیٹرز نے شرکت کی، پارلیمانی پارٹی نے قیادت اور دونوں اپوزیشن لیڈرز کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا جب کہ سہیل آفریدی کے کردار کو بھی سراہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کی شدید مذمت کی، گورنر راج سے پیدا ہونے والے خلا پر بھی غور ہوا جس کے بعد سفارشات دونوں اپوزیشن لیڈرز کو بھجوا دی گئی ہیں، منظوری کے بعد سفارشات حتمی ہوں گی، پارلیمانی پارٹی ایمرجنسی اور گورنر راج رول بیک کرانے کے لئے کردار ادا کرے گی۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے مزید کہا کہ جلد بازی میں قانون سازی سے مزید بحران پیدا ہو سکتا ہے، عوام کی مرضی کے بغیر صوبوں کی تقسیم نہیں ہونی چاہیے، نئے صوبے بنانے کا فیصلہ عوام کی مرضی سے ہونا چاہیے، صوبوں کے معاملے پر قومی اتفاق رائے ضروری ہے۔

بقیہ 24

کا کام روک دیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے مطابق پولیس تھانہ چھتر کی حدود گزشتہ شب سڑک کی تعمیر کے کام کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا اور اسلحے کے زور پر دو مقامی مزدور رستم علی بگٹی اور فیاض علی بگٹی کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے جبکہ واقعے کے بعد سڑک پر کام روک دیا گیا اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویاں کی بازیابی اور اغوا کاروں کی تلاش شروع کر دی۔

بقیہ 25

ٹھوس شواہد کی بنیاد پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جا سکتی ہے، تاہم کارروائی کے دوران انہیں سماعت کا مناسب موقع فراہم کیا جائے۔ سماعت کے دوران ایف آئی اے کے وکیل رعیہ شفقت عباسی نے مؤقف اختیار کیا کہ لاہور، کراچی اور ملتان ایئرپورٹس پر تعینات افسران مسافروں کی جانچ پڑتال کے پابند تھے۔ افسران کو مسافروں کے بیرون ملک جانے کے مقصد کی بھی چھان بین کرنی چاہیے تھی۔ ایف آئی اے کے وکیل کے مطابق اہلکاروں کی سنگین غفلت انسانی اسمگلنگ میں سہولت کاری کا باعث بنی، جبکہ محض ضابطے کی خامیوں کی بنیاد پر انہیں بری الذمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ وکیل نے عدالت سے استدعا کی کہ متعلقہ اہلکاروں کو سماعت اور جرح کا موقع فراہم کرکے نئی انکوائری کی اجازت دی جائے۔ واضح رہے کہ یونان کشتی سانحے کے بعد ایف آئی اے نے تقریبا 40 افسران کو برطرف کیا تھا۔ ٹریبونل نے طریقہ کار کی خامیوں اور برطرف اہلکاروں کو جرح کا موقع نہ دیے جانے کی بنیاد پر برطرفیوں کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے ٹریبونل کا حکم برقرار رکھتے ہوئے واضح کیا کہ ٹھوس شواہد کی موجودگی میں متعلقہ اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق تحکمانہ کارروائی کی جا سکتی ہے۔

بقیہ 26

اپوزیشن سمیت تمام صوبوں کے اسٹیک ہولڈر شامل ہوں۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی کے رہنماء بھی ملاقات میں شریک ہوئے۔ شرکا نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید مذمت کی، شرکا نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کو عوام کی حاکمیت اور جمہوری اصولوں کے منافی قرار دیا۔ شرکا نے پی ٹی آئی کے گرفتار وزیر اعلیٰ، اسپیکر صوبائی اسمبلی اور اراکین قومی اسمبلی کی گرفتاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ اپوزیشن رہنماؤں نے سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی اور سیاسی آزادیوں کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ ملاقات میں آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی، شرکا نے مولانا فضل الرحمن کے نئے میثاق جمہوریت کے موقف کی حمایت کی۔ شرکا نے اتفاق کیا کہ موجودہ قومی بحرانوں سے نکلنے کے لیے تمام سیاسی جماعتیں ایک نئے میثاق جمہوریت کی جانب پیش رفت کریں، شرکا نے مجوزہ آل پارٹیز کانفرنس کو نئے میثاق جمہوریت کی سمت ایک اہم ابتدائی قدم قرار دیا۔ پی ٹی آئی وفد میں بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، بیرسٹر علی ظفر، عامر محمود ڈوگر، زین قریشی اور آخوندزادہ حسین احمد یوسفزئی شامل تھے جب کہ جے یو آئی) ف (کے وفد میں سینیٹر کامران مرتضیٰ، میر یونس ظہری اور عثمان بادینی شامل تھے۔ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کے بعد تحریک انصاف کی قیادت کی اہم بیٹھک ہوئی جس میں مولانا فضل الرحمان کی تجویز پر تفصیلی غور کیا گیا، بعدازاں پی ٹی آئی نے مولانا فضل الرحمان کے چارٹر آف ڈیموکریسی کی تجویز پر اتفاق کرلیا۔ بیٹھک کے بعد میڈیا سے گفتگو میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ چارٹر آف ڈیموکریسی میں شرائط کیا ہوں گی یہ مشاورت سے تیار کیا جائے گا، ابھی مولانا صاحب نے تجویز دی ہے چارٹر آف ڈیموکریسی کی اس پر ہم مشاورت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ملک میں امن ہونا چاہیے، امن کے لیے ہر اسٹیک ہولڈر کو ساتھ لے کر چلیں گے، ہم ان کی تجویز پر مشاورت کر رہے ہیں، سوچ کر مشاورت کرنے کے بعد ان کا ساتھ دیں گے۔ میڈیا ٹاک میں اسد قیصر نے کہا کہ حکومت معاشی، انتظامی اور گورننس کے محاذ پر مکمل ناکام ہو چکی ہے، مولانا فضل الرحمان نے چارٹر آف ڈیموکریسی کی تجویز دی ہے، اسی حوالے سے ہم آل پارٹیز کانفرنس بلانے جا رہے ہیں، تاریخ ابھی کنفرم نہیں ہے 9 اور 10 نومبر کو بلانے پر غور جاری ہے۔

بقیہ 27

نتائج روکنے اور آئندہ سماعت تک حالات جوں کے توں رکھنے کی ہدایت کردی، عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل سندھ سے درخواست کے قابل سماعت ہونے پر مزید دلائل طلب کرلیے۔ عدالت نے سندھ پبلک سروس کمیشن کی جانب سے وفاقی آئینی عدالت میں ہائیکورٹ کے فیصلے کیخلاف دائر اپیل کی تفصیلات بھی طلب کرلیں، وفاقی آئینی عدالت نے 15 جولائی کو سندھ ہائیکورٹ کے چھ عبوری احکامات پر عمل درآمد معطل کردیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ موجودہ درخواستیں پہلے مقدمے سے مختلف اور نئی قانونی بنیاد پر دائر کی گئی ہیں، صرف 2024 کے امتحانات سے متعلق ہونا دونوں مقدمات کی قانونی بنیاد یکساں ہونے کے لیے کافی نہیں۔ ضمیر احمد سمیت 28 امیدواروں کی جانب سے دائر کردہ درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ سندھ پبلک سروس کمیشن کے تحریری امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کی تھی لیکن سندھ پبلک سروس کمیشن نے انٹرویوز میں فیل کر دیا، ہمارے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔

بقیہ 28

جنرل بلوچستان ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (DDOs)، صوبائی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل سنیں گے اور ان کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی ضروری احکامات جاری کریں گے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کھلی کچہری اور شکایات سیل جیسی سہولیات سے بھرپور استفادہ کریں اور اپنے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے متعلقہ دفتر سے رابطہ کریں تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 29

بلدیاتی انتخابات سے متعلق محفوظ فیصلہ سنا دیا۔ الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کرانے کا حکم دے دیا، جبکہ متعلقہ ونگ کو انتخابی شیڈول پیش کرنے کی ہدایت بھی کردی گئی ہے۔ حکم نامے کے مطابق جن اضلاع میں حلقہ بندیاں مکمل ہو چکی ہیں، وہاں بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں گے، جبکہ جن اضلاع میں حلقہ بندیاں نہیں ہوئیں، وہاں حلقہ بندیوں کا شیڈول جاری کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے حکم نامے کے مطابق خیبر پختونخوا کے 12 قبائلی اضلاع میں فی الحال حلقہ بندیاں اور بلدیاتی انتخابات نہیں ہوں گے۔

بقیہ 30

افغان طالبان رجیم کی جانب سے شہری آبادی اور انگور اڈہ بازار کو نشانہ بنانا قابل مذمت ہے، پاکستان کی مسلح افواج کو فوری، بھرپور اور فیصلہ کن جواب دینے پر سلام پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ افغان طالبان رجیم کسی خوش فہمی میں نہ رہے، پاکستان اپنے عوام پر حملے اور ملکی خودمختاری کی خلاف ورزی ہرگز برداشت نہیں کرے گا، خیبر پختونخوا نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں جانوں کی قربانیاں دی ہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ پاکستان کے خلاف کسی بھی جارحیت کا بھرپور عزم اور ثابت قدمی سے جواب دیا جائے گا، وطن عزیز کے ایک ایک انچ کے دفاع کے لیے پاکستان کی مسلح افواج کو پوری قوم کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ گورنر نے کہا کہ کوئی دھمکی یا بزدلانہ کارروائی پاکستان کے دفاع کے قومی عزم کو کمزور نہیں کر سکتی۔ پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 31

گزشتہ پانچ سال کے دوران منسوخ قومی شناختی کارڈز کی تفصیلات جاری کردی۔ گزشتہ پانچ سال کے دوران تین لاکھ 26 ہزار سے زائد قومی شناختی کارڈ منسوخ کیے گئے، وزارت داخلہ نے کہا کہ سب سے زیادہ قومی شناختی کارڈ رواں سال منسوخ کیے گئے، سال 2026 میں 2 لاکھ 55 ہزار 139 قومی شناختی کارڈ منسوخ ہوئے۔ وزارت داخلہ کے مطابق 2025 میں 624 شناختی کارڈ کو منسوخ کیا گیا، کیونکہ 202 میں ساڑھے 8 ہزار 2023 میں 117 2022 میں 62 شناختی کارڈ منسوخ ہوئے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ افغان شہریوں نے دھوکہ دہی سے قومی شناختی کارڈ حاصل کیے، جعل سازی کے ذریعے حاصل کیے جانے والے شناختی کارڈز کو منسوخ کیا گیا۔

بقیہ 32

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھا لی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے عملے کے ذریعے ذاتی اخراجات سے بچوں کو موسم سرما کے لیے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیا کی خریداری بھی کروائی۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کو سرد موسم میں درکار بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے بے سہارا اور ضرورت مند بچوں کی تعلیم، تربیت اور بہتر زندگی کے مواقع کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 33

درخواست گزار عبدالستار نے بتایا کہ شک کی بنیاد پر نادرا نے ان کے بھائی کا شناختی کارڈ بلاک کر دیا تھا۔ جس کے لیے دوبارہ کمیٹیوں میں پیش ہوئے اور تمام متعلقہ ریکارڈ دستاویزات کمیٹی اور نادرا کے سامنے پیش کیے۔ لیکن اس کے باوجود ان کی کوئی شنوائی نہ ہو سکی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بھائی کا شناختی کارڈ بلا کسی تاخیر کے جلد فراہم کیا جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بھائی کا شناختی کارڈ جاری کیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا بے حد شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 34

حکومت بلوچستان اور پی پی ایم یو کے تعاون سے ضلع اوستہ محمد کے مختلف سرکاری اسکولوں میں طلبہ کے لیے فرنیچر اور دیگر تعلیمی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ فرنیچر کی تقسیم ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن محمد جمن، ڈی ڈی او اوستہ محمد سید صدر علی شاہ، ڈی ڈی او گنداخہ نسیم احمد رند اور ٹی کے ایف کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر غلام محمد بلوچ کی نگرانی میں کی گئی۔ اس موقع پر گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول شہید مراد کالونی، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول صادق علی جمالی، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول میر محمد بانچہ اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول سلیم خان شاہلزئی سمیت دیگر سرکاری اسکولوں کو فرنیچر زاور بیگز فراہم کیا گیا۔ حکام کے مطابق اسکولوں میں ڈیسک، کرسیاں، بیگز اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی مرحلہ وار جاری ہے، جس کا مقصد طلبہ کو بنیادی تعلیمی سہولیات مہیا کرنے کے ساتھ تدریسی عمل کو بہتر اور مؤثر بنانا ہے۔ حکومت بلوچستان اور PPMU کے تعاون سے TKF کے نگرانی میں مختلف تیار اسکولوں میں مرحلہ وار ڈیسک مع کرسیاں بیگز دیے جا رہے ہیں تاکہ طلبہ تعلیم کی سہولیات سے آراستہ ہو جن کے لیے دن رات حکومت بلوچستان پی پی ایم یو کے تعاون سے ٹی کے ایف کی کوارڈینیٹر غلام محمد بلوچ کی نگرانی میں کام جاری ہے اوستہ محمد کے پی ٹی ایس ایم سی نے حکومت بلوچستان اور پی پی ایم یو کے تعاون سے ٹی کے ایف کی نگرانی میں جاری تعلیمی اداروں میں بلڈنگ اور کرسیاں بیگز ڈیسکس و دیگر سہولیات فراہم کرنا قابل ستائش ہے اور تمام چیزوں کی منصفانہ تقسیم ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر کے آفسران شبیر احمد انگو ڈسٹرکٹ افیسر ایجوکیشن جمن کی نگرانی میں تسلسل جاری ہے جو کہ قابل ستائش بات ہے۔

بقیہ 35

جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور دیگر رہنماؤں نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی قومی اسمبلی میں تقریر کے دوران مبینہ طور پر آواز بند کرنے اور لائیو کوریج روکنے پر شدید برہمی اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کی دلیل کی قوت اور مؤثر سیاسی مؤقف کا سامنا کرنے کے بجائے بلیک آؤٹ کا سہارا لینا جمہوری روایات، آزادی اظہار اور پارلیمانی اقدار کے منافی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی کی جانب سے قائد جمعیت کا نام لیے جانے کے فوراً بعد آواز بند ہونے اور نشریات رکنے کے واقعے پر قوم کو واضح جواب دیا جائے۔ پارلیمان عوامی نمائندگی کا سب سے بڑا فورم ہے، جہاں منتخب نمائندوں کی آواز دبانے کی کوئی بھی کوشش جمہوریت کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی آواز کو دبانے سے ان کے مؤقف کو عوام تک پہنچنے سے نہیں روکا جا سکتا، کیونکہ دلیل، حقائق اور اصولی سیاست کا جواب خاموشی یا بلیک آؤٹ نہیں بلکہ دلیل سے دینا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی وضاحت پیش کی جائے اور پارلیمانی کارروائی کی شفافیت، آزادی اظہار اور جمہوری روایات کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 36

رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور زیر علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کر کے خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر احتجاج کرنے والے ہسپتال کے سکیورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے اس سلسلے میں ہسپتال کے ایچ او سی سے رابطہ کر کے تنخواہوں کے اجراء میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور متاثرہ ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ رکن صوبائی اسمبلی نے اس بات پر زور دیا کہ صحت عامہ کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، جبکہ ہسپتال میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کے جائز مسائل بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، تاکہ طبی خدمات کا تسلسل برقرار رہے اور عوام کو بہتر صحت کی سہولیات میسر آسکیں دورے کے موقع پر حق دو تحریک بلوچستان کے ضلعی چیئرمین اکرم فدا اور جنرل سیکرٹری ماہر شہزادگی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ 37

پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن سے پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما انجینئر بادی عسکری کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وفد سے بات چیت کرتے ہوئے ندیم افضل چن نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی سب سے بڑی سیاسی و جمہوری جماعت ہے جس نے عوام کے حقوق کیلئے ہمیشہ جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے اپنے دور حکومت میں بلوچستان کیلئے آغاز حقوق بلوچستان پیکج سمیت چھوٹے صوبوں کو صوبائی خودمختاری دی جس کا سہرا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، صدر مملکت آصف علی زرداری کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی میں کارکن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں ان کے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے اور ورکروں کو ان کا جائز مقام ہر صورت دیا جائے گا۔

بقیہ 38

ڈیرہ مراد جمالی میں ڈکیت بے لگام دو روز کے دوران مختلف ڈکیتی کی وارداتیں پانچ موٹر سائیکل دو آئی فونز پرو میکس سمیت دس موبائل فونز اور پانچ مزدوروں سے ہزاروں روپے نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود شرقی ڈوکی محلہ میں گزشتہ شب تین نقاب پوش مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر مدثر ڈوکی ولی محمد ڈوکی سے موٹر سائیکل نقدی ائی فون 13 پرو میکس دو عدد اور ہزاروں روپے نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔۔۔